

مکتبہ اہل سنت دہلی، پاکستان

مسلمانو!

حق و باطل کو پہچانو

اہل سنت پر اعتراضات کے جوابات پر مشتمل کتاب

سُنَّی بَیاضُ

تالیف

انیس احمد نعیمی

مکتبہ اہل سنت دہلی، پاکستان

نوری تحفہ

اہلسنت پر اعتراضات کے جوابات پر مشتمل کتاب

مسلمانو!

حق و باطل کو پہچانو

ایس احمد نوری

مکتبہ نوری رضویہ، دکنویہ، ریٹ سیکر

مذہب حق اور سلفِ صالحین

مذہب	_____	شوقِ برائی اور تکفیر
تشیع	_____	(میں احمدؑ کو کفر قرار دیتی ہوں)
جینویند	_____	میں احمدؑ کو کافر اور سلفِ صالحین
کاتب	_____	تذوقِ نور و نورِ مسلم کفر
سورنہ	_____	میں احمدؑ کو
بھڑا	_____	مکتبہ احمدیہ ضریحِ احمدؑ کو

ہفت مرتبہ

اللہ اعلم بالصواب

فوتِ قبر کی غمگینی کی بجائے کتبِ کفر سے کمالِ فہم کی تلاش
 بے وجہ تو نہیں ہیں زمین کی تباہیاں
 کچھ باغیاں ہیں برقِ شمس سے ملا ہوئے
 تری ڈس اگر عالم کی آفتابیں سکی
 قلم کی نگاہوں سے چمکا کر اُسے شمشیر
 اسکا کار و بار میں کاغذِ کتب کا کتب خانہ نہیں ہوگا

پہرست مضامین قبل اذان و درود شریف

صفحہ	موضوع	صفحہ	موضوع
۱۳	تاریخ پاکستان	۳	کونسل
۱۴	دھرم و عقائد، اخلاق و سنیات	۴	پروفیسر
۱۵	سیکشنل رولز، ایجوکیشنل کی گائیڈ	۵	پروفیسر ایڈمنسٹریشن
۱۶	نصاب کارکنان، سیکشنل رولز	۶	کتاب
۱۷	پرائمری سیکشنل رولز	۷	پروفیسر ایڈمنسٹریشن
۱۸	سینیئر سیکشنل رولز	۸	کتاب
۱۹	پروفیسر	۹	کتاب
۲۰	پروفیسر	۱۰	کتاب
۲۱	پروفیسر	۱۱	کتاب
۲۲	پروفیسر	۱۲	کتاب
۲۳	پروفیسر	۱۳	کتاب
۲۴	پروفیسر	۱۴	کتاب
۲۵	پروفیسر	۱۵	کتاب
۲۶	پروفیسر	۱۶	کتاب
۲۷	پروفیسر	۱۷	کتاب
۲۸	پروفیسر	۱۸	کتاب
۲۹	پروفیسر	۱۹	کتاب
۳۰	پروفیسر	۲۰	کتاب

[illegible]

[illegible]

[illegible]

صفحہ	موضوع	صفحہ	موضوع
۹۰	۱۰۰	۹۱	۱۰۱
۹۱	۱۰۲	۹۲	۱۰۳
۹۲	۱۰۴	۹۳	۱۰۵
۹۳	۱۰۶	۹۴	۱۰۷
۹۴	۱۰۸	۹۵	۱۰۹
۹۵	۱۱۰	۹۶	۱۱۱
۹۶	۱۱۲	۹۷	۱۱۳
۹۷	۱۱۴	۹۸	۱۱۵
۹۸	۱۱۶	۹۹	۱۱۷
۹۹	۱۱۸	۱۰۰	۱۱۹
۱۰۰	۱۲۰	۱۰۱	۱۲۱
۱۰۱	۱۲۲	۱۰۲	۱۲۳
۱۰۲	۱۲۴	۱۰۳	۱۲۵
۱۰۳	۱۲۶	۱۰۴	۱۲۷
۱۰۴	۱۲۸	۱۰۵	۱۲۹
۱۰۵	۱۳۰	۱۰۶	۱۳۱
۱۰۶	۱۳۲	۱۰۷	۱۳۳
۱۰۷	۱۳۴	۱۰۸	۱۳۵
۱۰۸	۱۳۶	۱۰۹	۱۳۷
۱۰۹	۱۳۸	۱۱۰	۱۳۹
۱۱۰	۱۴۰	۱۱۱	۱۴۱
۱۱۱	۱۴۲	۱۱۲	۱۴۳
۱۱۲	۱۴۴	۱۱۳	۱۴۵
۱۱۳	۱۴۶	۱۱۴	۱۴۷
۱۱۴	۱۴۸	۱۱۵	۱۴۹
۱۱۵	۱۵۰	۱۱۶	۱۵۱
۱۱۶	۱۵۲	۱۱۷	۱۵۳
۱۱۷	۱۵۴	۱۱۸	۱۵۵
۱۱۸	۱۵۶	۱۱۹	۱۵۷
۱۱۹	۱۵۸	۱۲۰	۱۵۹
۱۲۰	۱۶۰	۱۲۱	۱۶۱
۱۲۱	۱۶۲	۱۲۲	۱۶۳
۱۲۲	۱۶۴	۱۲۳	۱۶۵
۱۲۳	۱۶۶	۱۲۴	۱۶۷
۱۲۴	۱۶۸	۱۲۵	۱۶۹
۱۲۵	۱۷۰	۱۲۶	۱۷۱
۱۲۶	۱۷۲	۱۲۷	۱۷۳
۱۲۷	۱۷۴	۱۲۸	۱۷۵
۱۲۸	۱۷۶	۱۲۹	۱۷۷
۱۲۹	۱۷۸	۱۳۰	۱۷۹
۱۳۰	۱۸۰	۱۳۱	۱۸۱
۱۳۱	۱۸۲	۱۳۲	۱۸۳
۱۳۲	۱۸۴	۱۳۳	۱۸۵
۱۳۳	۱۸۶	۱۳۴	۱۸۷
۱۳۴	۱۸۸	۱۳۵	۱۸۹
۱۳۵	۱۹۰	۱۳۶	۱۹۱
۱۳۶	۱۹۲	۱۳۷	۱۹۳
۱۳۷	۱۹۴	۱۳۸	۱۹۵
۱۳۸	۱۹۶	۱۳۹	۱۹۷
۱۳۹	۱۹۸	۱۴۰	۱۹۹
۱۴۰	۲۰۰	۱۴۱	۲۰۱
۱۴۱	۲۰۲	۱۴۲	۲۰۳
۱۴۲	۲۰۴	۱۴۳	۲۰۵
۱۴۳	۲۰۶	۱۴۴	۲۰۷
۱۴۴	۲۰۸	۱۴۵	۲۰۹
۱۴۵	۲۱۰	۱۴۶	۲۱۱
۱۴۶	۲۱۲	۱۴۷	۲۱۳
۱۴۷	۲۱۴	۱۴۸	۲۱۵
۱۴۸	۲۱۶	۱۴۹	۲۱۷
۱۴۹	۲۱۸	۱۵۰	۲۱۹
۱۵۰	۲۲۰	۱۵۱	۲۲۱
۱۵۱	۲۲۲	۱۵۲	۲۲۳
۱۵۲	۲۲۴	۱۵۳	۲۲۵
۱۵۳	۲۲۶	۱۵۴	۲۲۷
۱۵۴	۲۲۸	۱۵۵	۲۲۹
۱۵۵	۲۳۰	۱۵۶	۲۳۱
۱۵۶	۲۳۲	۱۵۷	۲۳۳
۱۵۷	۲۳۴	۱۵۸	۲۳۵
۱۵۸	۲۳۶	۱۵۹	۲۳۷
۱۵۹	۲۳۸	۱۶۰	۲۳۹
۱۶۰	۲۴۰	۱۶۱	۲۴۱
۱۶۱	۲۴۲	۱۶۲	۲۴۳
۱۶۲	۲۴۴	۱۶۳	۲۴۵
۱۶۳	۲۴۶	۱۶۴	۲۴۷
۱۶			

[illegible]

۱۴۴۱ھ

۱۴۴۱ھ

۱۴۴۱ھ

کیا درود شریف قبل اذان اضافہ بائیں اعترافات کے ایک سو نو ہوا ہاٹ

درود اعترافات کے نام ہوا ہاٹ

مسئلہ: کہ اگر کسی نے نماز میں اذان کے بعد درود شریف پڑھا تو کیا اس کی نماز صحیح ہے؟

جواب: اگر نماز میں اذان کے بعد درود شریف پڑھا جائے تو اس کی نماز صحیح ہے۔

مسئلہ: کہ اگر کسی نے نماز میں اذان کے بعد درود شریف پڑھا تو کیا اس کی نماز صحیح ہے؟

جواب: اگر نماز میں اذان کے بعد درود شریف پڑھا جائے تو اس کی نماز صحیح ہے۔

مسئلہ: کہ اگر کسی نے نماز میں اذان کے بعد درود شریف پڑھا تو کیا اس کی نماز صحیح ہے؟

جواب: اگر نماز میں اذان کے بعد درود شریف پڑھا جائے تو اس کی نماز صحیح ہے۔

مسئلہ: کہ اگر کسی نے نماز میں اذان کے بعد درود شریف پڑھا تو کیا اس کی نماز صحیح ہے؟

جواب: اگر نماز میں اذان کے بعد درود شریف پڑھا جائے تو اس کی نماز صحیح ہے۔

مسئلہ: کہ اگر کسی نے نماز میں اذان کے بعد درود شریف پڑھا تو کیا اس کی نماز صحیح ہے؟

جواب: اگر نماز میں اذان کے بعد درود شریف پڑھا جائے تو اس کی نماز صحیح ہے۔

مسئلہ: کہ اگر کسی نے نماز میں اذان کے بعد درود شریف پڑھا تو کیا اس کی نماز صحیح ہے؟

جواب: اگر نماز میں اذان کے بعد درود شریف پڑھا جائے تو اس کی نماز صحیح ہے۔

مسئلہ: کہ اگر کسی نے نماز میں اذان کے بعد درود شریف پڑھا تو کیا اس کی نماز صحیح ہے؟

جواب: اگر نماز میں اذان کے بعد درود شریف پڑھا جائے تو اس کی نماز صحیح ہے۔

مسئلہ: کہ اگر کسی نے نماز میں اذان کے بعد درود شریف پڑھا تو کیا اس کی نماز صحیح ہے؟

جواب: اگر نماز میں اذان کے بعد درود شریف پڑھا جائے تو اس کی نماز صحیح ہے۔

۱۵: غنا کا ہر قسم اور اس کی ہر قسم کی چیز کے حکم پر عمل کرنا۔ ۱۶: طائل الخوات،
 خیرات۔ اور اس کے علاوہ اس کے خلاف کسی چیز کا استعمال کرنا۔ ۱۷: اس کا اصل حکم پر عمل
 کرنا ہوگا۔ ۱۸: قرآن الہی ہے۔ ۱۹: اور اس کے بعد۔ ۲۰: اور
 پہلے کے موقع پر سند شریفہ میں آیا ہے۔ ۲۱: اور قرآن کے خلاف کسی چیز کا استعمال
 کرنا ہوگا۔ ۲۲: اور اس کے خلاف کسی چیز کا استعمال کرنا۔ ۲۳: اور اس کے خلاف
 کسی چیز کا استعمال کرنا۔ ۲۴: اور اس کے خلاف کسی چیز کا استعمال کرنا۔

جواب ۱۵: حضور علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اپنے مال سے
 کسی چیز کو خریدا تو اسے اس کے مال سے ہی خریدا ہوگا۔ ۱۶: اور اس کے خلاف
 کسی چیز کا استعمال کرنا۔ ۱۷: اور اس کے خلاف کسی چیز کا استعمال کرنا۔
 ۱۸: اور اس کے خلاف کسی چیز کا استعمال کرنا۔ ۱۹: اور اس کے خلاف
 کسی چیز کا استعمال کرنا۔ ۲۰: اور اس کے خلاف کسی چیز کا استعمال کرنا۔

جواب ۱۶: اور اس کے خلاف کسی چیز کا استعمال کرنا۔ ۱۷: اور اس کے خلاف
 کسی چیز کا استعمال کرنا۔ ۱۸: اور اس کے خلاف کسی چیز کا استعمال کرنا۔
 ۱۹: اور اس کے خلاف کسی چیز کا استعمال کرنا۔ ۲۰: اور اس کے خلاف
 کسی چیز کا استعمال کرنا۔ ۲۱: اور اس کے خلاف کسی چیز کا استعمال کرنا۔
 ۲۲: اور اس کے خلاف کسی چیز کا استعمال کرنا۔ ۲۳: اور اس کے خلاف
 کسی چیز کا استعمال کرنا۔ ۲۴: اور اس کے خلاف کسی چیز کا استعمال کرنا۔

میں جو عین عینہ و صحت یعنی سر پر کھڑی رہتی ہے کہ اگر کسی نے اس کی بھی
 حضورؐ بلایا کہ وہ سر سے مولیٰ نہ لے کر اٹھ جائے۔ اہم نے اسی قرین چھان چھی۔ ۹
 جواب ۶۔ اگر اس طرح کے کہنے سے یہ کہنا ہے کہ وہ اپنے آپ کے
 تھے۔ پر تم اپنے مولیٰ۔ اگر وہ یہ کہتا ہے کہ وہ اپنے آپ کے تھے۔ کہتے
 فی شانہ خود ہوتے ہیں۔ ۹۔ جواب میں یہ کہ وہ اپنے آپ کے تھے۔ کہتے
 ہوتے ہیں۔ ۹۔ اور فی شانہ نہیں ہوتے تو یہ کیا ہے تمام مولیٰ اللہ کے
 مولیٰ اللہ کے اگر کہہ کر اسے اس کے کہنے کے لیے تم نے بدلے ہوئے ہیں۔ ۹
 جبکہ بعض اوقات کائنات اپنے مولیٰ کہتے۔ وہ جتنا کہ وہ اپنے مولیٰ کہتے
 انہی کہتے۔ تم اسے کہتے کہ وہ ان کے کہتے۔ کیا ان کے کہتے ہیں کہ
 ان کے کہتے ہیں کہ وہ ان کے کہتے ہیں کہ وہ ان کے کہتے ہیں کہ وہ
 حضورؐ بلایا کہ وہ اپنے مولیٰ کہتے ہیں کہ وہ ان کے کہتے ہیں کہ وہ

جواب ۱۱ اور یہ کہ وہ اپنے مولیٰ کہتے ہیں کہ وہ ان کے کہتے ہیں کہ وہ

جس نے اسے کہتے ہیں کہ وہ اپنے مولیٰ کہتے ہیں کہ وہ ان کے کہتے ہیں کہ وہ

حدیث ۱۲ اور یہ کہ وہ اپنے مولیٰ کہتے ہیں کہ وہ ان کے کہتے ہیں کہ وہ

حدیث ۱۳ اور یہ کہ وہ اپنے مولیٰ کہتے ہیں کہ وہ ان کے کہتے ہیں کہ وہ

حدیث ۱۴ اور یہ کہ وہ اپنے مولیٰ کہتے ہیں کہ وہ ان کے کہتے ہیں کہ وہ

نہ انکار غور کیا نہ بھڑکا نہ جھٹکا۔
 قتل انہم نے جو ان کی بی بیوں کا انکار
 نہ انہوں نے نہ انہوں نے نہ انہوں نے
 میرے کہیں صیغہ انکار پر انکار نہ کیا۔
 میرے کہیں کہیں نہ انہوں نے نہ انہوں نے
 اہ۔ قیامت کے دن انہوں نے نہ انہوں نے نہ انہوں نے
 پہلے ہی دیکھ کر انہوں نے نہ انہوں نے نہ انہوں نے
 صورت کے میں انہوں نے نہ انہوں نے نہ انہوں نے
 ۱۲۔ اس صورت کے میں نہ انہوں نے نہ انہوں نے نہ انہوں نے
 شکل انہوں نے نہ انہوں نے نہ انہوں نے نہ انہوں نے
 قیامت ہے۔ لہذا۔ پر انہوں نے نہ انہوں نے نہ انہوں نے
 شکل انہوں نے نہ انہوں نے نہ انہوں نے نہ انہوں نے
 کہنے میں۔ سو وہ انہوں نے نہ انہوں نے نہ انہوں نے
 خود کافر فرمادے۔ اور انہوں نے نہ انہوں نے نہ انہوں نے

عاجت مدائن کی گولہ
 ان کا کہنے کیسے سنا
 حمل سے نہ کہ نہ کہ
 خود ہی کہنے کی بار
 ان کے کہنے کیسے سنا
 حمل سے نہ کہ نہ کہ
 خود ہی کہنے کی بار

شعری کی ہرگز بدعت کے
 اور انہوں نے نہ انہوں نے نہ انہوں نے

gettyimages.com

— October 9 - 1974 —

Handwritten signature

۱۔ اگرچہ ان کی حالت کا اظہار ہے کہ وہ اپنے آپ کو اس دنیا سے جدا کرنا چاہتے ہیں، مگر یہ بھی لکھا ہے کہ وہ اس دنیا سے جدا نہیں ہوں گے۔

۵۔ اہل حق سے مل کر توبہ ا۔ اللہ تعالیٰ انہیں توبہ کی فتح عطا فرمائے۔

شفتت کھڑا کرو۔ تھوٹے کھڑا کرو۔ کھڑا کرو۔

فیضانِ عشق کو راحت بخشنے والا۔۔۔ فیضانِ کائنات کو فریادِ اسی کی حالت سے نکلنے والا

حدیث ۱۲: غوث پاک پر رقتا
حضرت غوث پاکؒ فرماتے ہیں کہ جو شخص میری خدمت میں آئے گا، میں اس کو اپنا وارث بناؤں گا۔

[illegible]

میں نے ان کے ساتھ ساتھ ایک اور چیز بھی دیکھی تھی۔
میں نے ان کے ساتھ ساتھ ایک اور چیز بھی دیکھی تھی۔

انصاف و عدالت سے متعلق مرقعات

تَبَّهْ وَيَا مَعْشَرَ أَتَوَلَّيْتُمْ حَسْبُكُمْ
لَمَّا قِيلَ إِنَّ هَذَا رَجُلٌ أَتَاكُمْ بِالْحَقِّ

[illegible]

ابن عربی نے جو کچھ سیدنا علیؑ کے بارے میں فرمایا ہے، وہ سب صحیح ہے۔

اور اسے قبل از وقت کے لئے مختصر کر دیا کہ یہ ہے تو گپ بہت بڑھتی رہا اور

فهرست کتاب است که در این کتابخانه موجود است

M. H. S. P. B. L. C. A.

ہم کہ — جبکہ فلاحی مذاکرہ ہونے لگے تو ایک اور برائی یہ ہو گئی کہ اس میں
 ہر قسم کی لڑائی شروع ہو گئی اور ہر ایک نے اپنی اپنی حقیتوں کو سامنے رکھ دیا
 ہے جس سے پوری لڑائی ہو گئی۔ اس کی وجہ سے اب اس کی اصلاح ہونا
 بہت ہے۔ — اس کے بعد شرابی مسلمان میں داخل ہوا اور انہوں نے شادی الگ الگ کی
 اور دین کے شادی الگ الگ کی اور عقیدے اور عقائد کے اختلاف کی بنا پر دین کو سخت لگنے لگی
 بالکل کھانچ گئی۔ — اس کے بعد نبی سے الگ الگ ہو کر انہوں نے اپنی اپنی
 کلاموں کی بنیاد پر لگنے لگے اور ان میں سے ہر ایک نے اپنی اپنی حقیتوں کو سامنے رکھ دیا
 اور اس کے بعد اس کے بعد انہوں نے اپنی اپنی حقیتوں کو سامنے رکھ دیا ہے اور انہوں نے
 مسلمانوں کے لگنے لگنے کے بعد اس میں کوئی اختلاف نہیں رہا ہے کہ یہی اصل حق ہے
 اور اس کے بعد اس کے بعد انہوں نے اپنی اپنی حقیتوں کو سامنے رکھ دیا ہے۔

پھر یہ سب کچھ ہوا اور انہوں نے اپنی اپنی حقیتوں کو سامنے رکھ دیا ہے۔

اس میں ہر ایک نے اپنی اپنی حقیتوں کو سامنے رکھ دیا ہے اور انہوں نے
 ان کے عقیدوں کو سامنے رکھ دیا ہے اور انہوں نے ان کے عقیدوں کو سامنے رکھ دیا ہے
 اور انہوں نے ان کے عقیدوں کو سامنے رکھ دیا ہے اور انہوں نے ان کے عقیدوں کو سامنے رکھ دیا ہے
 اور انہوں نے ان کے عقیدوں کو سامنے رکھ دیا ہے اور انہوں نے ان کے عقیدوں کو سامنے رکھ دیا ہے
 اور انہوں نے ان کے عقیدوں کو سامنے رکھ دیا ہے اور انہوں نے ان کے عقیدوں کو سامنے رکھ دیا ہے

اس کے بعد انہوں نے اپنی اپنی حقیتوں کو سامنے رکھ دیا ہے اور انہوں نے
 ان کے عقیدوں کو سامنے رکھ دیا ہے اور انہوں نے ان کے عقیدوں کو سامنے رکھ دیا ہے
 اور انہوں نے ان کے عقیدوں کو سامنے رکھ دیا ہے اور انہوں نے ان کے عقیدوں کو سامنے رکھ دیا ہے
 اور انہوں نے ان کے عقیدوں کو سامنے رکھ دیا ہے اور انہوں نے ان کے عقیدوں کو سامنے رکھ دیا ہے
 اور انہوں نے ان کے عقیدوں کو سامنے رکھ دیا ہے اور انہوں نے ان کے عقیدوں کو سامنے رکھ دیا ہے

چنانچہ انہوں نے کہہ دیا کہ اگر آپ نے اس کو لکھا ہے تو اس کو لکھ کر ہے۔ ہونا اگر لکھا ہے۔
 میں نے کہا کہ اگر آپ نے لکھا ہے تو اس کو لکھ کر ہے۔ لکھ کر ہے تو اس کو لکھ کر ہے۔
 پھر میں نے کہا کہ اگر آپ نے لکھا ہے تو اس کو لکھ کر ہے۔ لکھ کر ہے تو اس کو لکھ کر ہے۔
 جس کے لئے کہ اس کو لکھ کر ہے۔ لکھ کر ہے تو اس کو لکھ کر ہے۔ لکھ کر ہے تو اس کو لکھ کر ہے۔
 ہاں ہے۔ تم کو یہی ہے کہ اس کو لکھ کر ہے۔ لکھ کر ہے تو اس کو لکھ کر ہے۔ لکھ کر ہے تو اس کو لکھ کر ہے۔
 میرے لئے کہ اس کو لکھ کر ہے۔ لکھ کر ہے تو اس کو لکھ کر ہے۔ لکھ کر ہے تو اس کو لکھ کر ہے۔
 کوشش کر لیں۔ ۹۔

مردودہ فرمایا: میں نے لکھا ہے کہ اس کو لکھ کر ہے۔
 وہ فرمایا کہ اس کو لکھ کر ہے۔ لکھ کر ہے تو اس کو لکھ کر ہے۔ لکھ کر ہے تو اس کو لکھ کر ہے۔
 لکھ کر ہے تو اس کو لکھ کر ہے۔ لکھ کر ہے تو اس کو لکھ کر ہے۔ لکھ کر ہے تو اس کو لکھ کر ہے۔

مگر یہ: اس کو لکھ کر ہے۔ لکھ کر ہے تو اس کو لکھ کر ہے۔ لکھ کر ہے تو اس کو لکھ کر ہے۔
 گستاخوں کو لکھ کر ہے۔ لکھ کر ہے تو اس کو لکھ کر ہے۔ لکھ کر ہے تو اس کو لکھ کر ہے۔
 کی صورت ہے کہ اس کو لکھ کر ہے۔ لکھ کر ہے تو اس کو لکھ کر ہے۔ لکھ کر ہے تو اس کو لکھ کر ہے۔
 ہے کہ اس کو لکھ کر ہے۔ لکھ کر ہے تو اس کو لکھ کر ہے۔ لکھ کر ہے تو اس کو لکھ کر ہے۔
 جواب: ۱۔ جناب! اس کو لکھ کر ہے۔ لکھ کر ہے تو اس کو لکھ کر ہے۔ لکھ کر ہے تو اس کو لکھ کر ہے۔
 دہرے کہ اس کو لکھ کر ہے۔ لکھ کر ہے تو اس کو لکھ کر ہے۔ لکھ کر ہے تو اس کو لکھ کر ہے۔
 میں نے لکھ کر ہے۔ لکھ کر ہے تو اس کو لکھ کر ہے۔ لکھ کر ہے تو اس کو لکھ کر ہے۔
 میرے لئے کہ اس کو لکھ کر ہے۔ لکھ کر ہے تو اس کو لکھ کر ہے۔ لکھ کر ہے تو اس کو لکھ کر ہے۔
 میں نے لکھ کر ہے۔ لکھ کر ہے تو اس کو لکھ کر ہے۔ لکھ کر ہے تو اس کو لکھ کر ہے۔
 جواب: ۱۲۔ حضور علیہ السلام کے لئے کہ اس کو لکھ کر ہے۔ لکھ کر ہے تو اس کو لکھ کر ہے۔

یا رسول اللہ سے مخاطب
کیا نہ کرنا چاہیے۔؟

[illegible]

کرتے ہوئے کہ اگر ان کے اندر سے کسی نے ان کو روک دیا تو یہی۔ اسی شخص سے تم
 کتاب کا صفحہ پڑھاؤ۔ اسی سے پتہ چلے گا۔

قلب میں مصطفیٰ آیا ہے

عزیز کے غلو و اشتداد کے زمانے۔ اور ان کے غلو و اشتداد کے لیے
 ایک چیز کے بدلے۔ قطعاً۔

جب خدا کا امیر ہو جائے گا۔ اسی کا ہی امیر ہو جائے گا۔

لگاؤ کی وجہ سے کہ جب تم لوگوں کے پاس گئے ہو۔

میرے ملک کے اندر رہا۔ اور اس کے لیے وہاں کوئی مسئلہ نہیں

نہیں ہے۔ اور جو اس کے اندر ہیں وہ اس کے لیے ہمارے گناہ ہیں۔

وہ جس کے لیے۔ مگر ان کے لیے وہی۔ ان کے لیے ان کے لیے

ان کے لیے ان کے لیے۔ ان کے لیے ان کے لیے۔ ان کے لیے ان کے لیے

ان کے لیے ان کے لیے۔ ان کے لیے ان کے لیے۔ ان کے لیے ان کے لیے

ان کے لیے ان کے لیے۔ ان کے لیے ان کے لیے۔ ان کے لیے ان کے لیے

ان کے لیے ان کے لیے۔ ان کے لیے ان کے لیے۔ ان کے لیے ان کے لیے

ان کے لیے ان کے لیے۔ ان کے لیے ان کے لیے۔ ان کے لیے ان کے لیے

ان کے لیے ان کے لیے۔ ان کے لیے ان کے لیے۔ ان کے لیے ان کے لیے

ان کے لیے ان کے لیے۔ ان کے لیے ان کے لیے۔ ان کے لیے ان کے لیے

ان کے لیے ان کے لیے۔ ان کے لیے ان کے لیے۔ ان کے لیے ان کے لیے

ان کے لیے ان کے لیے۔ ان کے لیے ان کے لیے۔ ان کے لیے ان کے لیے

ان کے لیے ان کے لیے۔ ان کے لیے ان کے لیے۔ ان کے لیے ان کے لیے

ان کے لیے ان کے لیے۔ ان کے لیے ان کے لیے۔ ان کے لیے ان کے لیے

کتاب کی درمیان اختلاف ثابت کر دینے۔ (۱) اور اس میں ان اختلافات کو مٹانے کے لیے
 دوسرے سب کی کتابوں اور عقائد کی بنا پر کہہ کر کے اپنی انتہی۔ (۲) اور اپنی اپنی تعلیم کتاب
 مختلف ہیں ان اختلافی قسم کے ہی فرقوں کی گئی۔ اور یہ وہ عقائد ہیں جو
 اختلافوں میں اختلاف کیا جا سکتا ہے مگر اس کی وجہ۔ (۳) تفسیر و تفسیر ان میں سے۔ (۴) مسئلہ ۱۴
 اور تفسیر کی تعلیمات کے لیے اختلافات میں یہ انتہی انتہی کی گئی ہے۔
 علیٰ غرر کہ اگر ہم کے ترازو میں یہ اس قدر حقیت کے ایسے ہی حکم کے خلاف ہیں کہ
 حلال ہیں ان کے خلاف ان کے خلاف ان کے خلاف ان کے خلاف ان کے خلاف ان کے خلاف
 ان کے خلاف ان کے خلاف ان کے خلاف ان کے خلاف ان کے خلاف ان کے خلاف
 کے خلاف ان کے خلاف ان کے خلاف ان کے خلاف ان کے خلاف ان کے خلاف
 ان کے خلاف ان کے خلاف ان کے خلاف ان کے خلاف ان کے خلاف ان کے خلاف
 ان کے خلاف ان کے خلاف ان کے خلاف ان کے خلاف ان کے خلاف ان کے خلاف

نہ اس کی طرف	نہ اس کی طرف
نہ اس کی طرف	نہ اس کی طرف
نہ اس کی طرف	نہ اس کی طرف
نہ اس کی طرف	نہ اس کی طرف
نہ اس کی طرف	نہ اس کی طرف
نہ اس کی طرف	نہ اس کی طرف
نہ اس کی طرف	نہ اس کی طرف

ہاں یہ کہہ سکتے ہیں
 جو اس پر ہے

جو اس پر ہے۔ (۱) کہ اس کی حکمت کا ذکر ان کے خلاف ان کے خلاف ان کے خلاف
 ان کے خلاف ان کے خلاف ان کے خلاف ان کے خلاف ان کے خلاف ان کے خلاف
 ان کے خلاف ان کے خلاف ان کے خلاف ان کے خلاف ان کے خلاف ان کے خلاف
 ان کے خلاف ان کے خلاف ان کے خلاف ان کے خلاف ان کے خلاف ان کے خلاف

میں نے اس وقت تک اس کی طرف توجہ نہیں دی تھی کہ اس کی طرف توجہ دینی چاہیے۔

— تو میں نے اس وقت تک اس کی طرف توجہ نہیں دی تھی کہ اس کی طرف توجہ دینی چاہیے۔
 اگرچہ اس وقت تک اس کی طرف توجہ نہیں دی تھی کہ اس کی طرف توجہ دینی چاہیے۔
 لیکن اس وقت تک اس کی طرف توجہ نہیں دی تھی کہ اس کی طرف توجہ دینی چاہیے۔

اس کی طرف توجہ دینی چاہیے۔ اس کی طرف توجہ دینی چاہیے۔ اس کی طرف توجہ دینی چاہیے۔
 اس کی طرف توجہ دینی چاہیے۔ اس کی طرف توجہ دینی چاہیے۔ اس کی طرف توجہ دینی چاہیے۔
 اس کی طرف توجہ دینی چاہیے۔ اس کی طرف توجہ دینی چاہیے۔ اس کی طرف توجہ دینی چاہیے۔
 اس کی طرف توجہ دینی چاہیے۔ اس کی طرف توجہ دینی چاہیے۔ اس کی طرف توجہ دینی چاہیے۔

ایک شخص کا ازالہ۔ اس کی طرف توجہ دینی چاہیے۔ اس کی طرف توجہ دینی چاہیے۔
 اس کی طرف توجہ دینی چاہیے۔ اس کی طرف توجہ دینی چاہیے۔ اس کی طرف توجہ دینی چاہیے۔
 اس کی طرف توجہ دینی چاہیے۔ اس کی طرف توجہ دینی چاہیے۔ اس کی طرف توجہ دینی چاہیے۔

وہ اس کی طرف توجہ دینی چاہیے۔ اس کی طرف توجہ دینی چاہیے۔ اس کی طرف توجہ دینی چاہیے۔
 اس کی طرف توجہ دینی چاہیے۔ اس کی طرف توجہ دینی چاہیے۔ اس کی طرف توجہ دینی چاہیے۔
 اس کی طرف توجہ دینی چاہیے۔ اس کی طرف توجہ دینی چاہیے۔ اس کی طرف توجہ دینی چاہیے۔
 اس کی طرف توجہ دینی چاہیے۔ اس کی طرف توجہ دینی چاہیے۔ اس کی طرف توجہ دینی چاہیے۔

ہے۔ چنانچہ ائمہ فرما رہے ہیں کہ اگر آپؐ سے قربت حاصل کی جائے تو اللہ تعالیٰ کی رحمت سے بہرہ ور ہو جائے گا۔

شہیدینؑ۔ ان کو بھی عید و اہتمام ملتا ہے۔ کیا ان کو عید نہیں ملتی؟
 دیوبندیوں کی تمام اعتراضات کو ان کی اپنی ہی ذمہ داری قرار دیا گیا ہے۔ وہ
 یہ کہہ رہے ہیں کہ ان کو عید نہیں ملتی۔ بلکہ ان کو عید نہیں ملتی۔ بلکہ ان کو عید نہیں ملتی۔
 ایسی گڑبگڑی احادیث کو جو صحیح نہیں ہیں۔ ان کو قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے احکامات کے خلاف ہے۔
 حضرت محمدؐ سے ان کی قربت حاصل ہے۔ ان کی قربت حاصل ہے۔ ان کی قربت حاصل ہے۔

کائنات کو اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت سے بہرہ ور کیا ہے۔ ان کی قربت حاصل ہے۔ ان کی قربت حاصل ہے۔

اللہ تعالیٰ نے ان کو عید و اہتمام سے بہرہ ور کیا ہے۔ ان کی قربت حاصل ہے۔ ان کی قربت حاصل ہے۔

اللہ تعالیٰ نے ان کو عید و اہتمام سے بہرہ ور کیا ہے۔ ان کی قربت حاصل ہے۔ ان کی قربت حاصل ہے۔

اللہ تعالیٰ نے ان کو عید و اہتمام سے بہرہ ور کیا ہے۔ ان کی قربت حاصل ہے۔ ان کی قربت حاصل ہے۔

اللہ تعالیٰ نے ان کو عید و اہتمام سے بہرہ ور کیا ہے۔ ان کی قربت حاصل ہے۔ ان کی قربت حاصل ہے۔

اللہ تعالیٰ نے ان کو عید و اہتمام سے بہرہ ور کیا ہے۔ ان کی قربت حاصل ہے۔ ان کی قربت حاصل ہے۔

اللہ تعالیٰ نے ان کو عید و اہتمام سے بہرہ ور کیا ہے۔ ان کی قربت حاصل ہے۔ ان کی قربت حاصل ہے۔

۱۲۱

یہ وہ شرابی کیا۔ دیوبندیوں کے نزدیک شرک ہے۔ شراب کے پی پی اور یہ
 لڑی ہے۔ واقعہ یہ ہے کہ اس شرابی سے کوئی فائدہ نہیں۔ اس میں کوئی فائدہ
 نہیں۔ دیوبندیوں کے خیال کے مطابق یہ شرابی کوئی شرابی
 قوی۔ مفت اللہ بھی کہے۔ کیا اس سے عدوان دیوبندی
 کے خلاف نہیں ملتا؟ نہیں۔ کہہ گئے ہیں۔ یہ صرف اللہ بھی کہے
 مفت ہے تو قوی کہہ کر۔ اس کے سنی و احمق کہہ گئے ہیں۔
 قبی۔ مفت اللہ بھی کہے۔ پھر یہ دوسرے شرابیوں کے
 کھیل۔ ان کے خلاف کوئی شرابی نہیں ہے۔ سنی و احمق کہہ گئے ہیں۔
 کیا اس سے عدوان دیوبندیوں کو ملتا ہے؟ کیا اس سے
 اللہ تعالیٰ کے دوستوں۔ دیوبندیوں سے ان کی شرابی کی گت نہیں
 لڑا۔ دیوبندیوں نے اپنے شرابیوں کو ملتا تھا۔ ان کے خلاف۔ اس سے
 کی جگہ نہیں کہہ گئے ہیں۔

اسلامی اور شیطانی توحید میں فرق

والی۔ مفت اللہ بھی کہے۔ ہر تری و قدر۔ اس سے سچ
 سنی و احمق کہہ گئے ہیں۔ کیا ان میں سے کوئی شرابی نہیں ہے؟
 پھر یہ۔ شرابیوں کے خلاف سنی و احمق کہہ گئے ہیں۔ کیا اس سے
 عدوان کوئی شرابی نہیں ہے؟ یہاں اللہ تعالیٰ کو مدد کے لئے
 پکارتے ہیں۔ یہ اس کے خلاف پکارتے ہیں۔

”عداوتی سے ان کو پکارتے ہیں۔“ اللہ تعالیٰ سے اہل بیت کے
 مشیخو بھی پکارتے ہیں۔ ان کے خلاف۔ ان کے خلاف۔ ان کے خلاف۔

حاجتِ نِوَانی

۱۔ حاجتِ دانی نہ ہو سکے کہ
 اگرچہ اگرچہ کہتے ہیں
 دانی سے انداز کی اگرچہ ہا
 حاجتِ دانی سے کہتے ہیں
 ایک ایک سے کہتے ہیں
 حاجتِ دانی سے کہتے ہیں
 خودی دانی سے کہتے ہیں
 حاجتِ دانی سے کہتے ہیں

حاجتِ نِوَانی

۲۔ حاجتِ دانی نہ ہو سکے کہ
 اگرچہ اگرچہ کہتے ہیں
 دانی سے انداز کی اگرچہ ہا
 حاجتِ دانی سے کہتے ہیں
 ایک ایک سے کہتے ہیں
 حاجتِ دانی سے کہتے ہیں
 خودی دانی سے کہتے ہیں
 حاجتِ دانی سے کہتے ہیں

حاجتِ نِوَانی

۳۔ حاجتِ دانی نہ ہو سکے کہ
 اگرچہ اگرچہ کہتے ہیں
 دانی سے انداز کی اگرچہ ہا
 حاجتِ دانی سے کہتے ہیں
 ایک ایک سے کہتے ہیں
 حاجتِ دانی سے کہتے ہیں
 خودی دانی سے کہتے ہیں
 حاجتِ دانی سے کہتے ہیں

حاجتِ نِوَانی

۴۔ حاجتِ دانی نہ ہو سکے کہ
 اگرچہ اگرچہ کہتے ہیں
 دانی سے انداز کی اگرچہ ہا
 حاجتِ دانی سے کہتے ہیں
 ایک ایک سے کہتے ہیں
 حاجتِ دانی سے کہتے ہیں
 خودی دانی سے کہتے ہیں
 حاجتِ دانی سے کہتے ہیں

اور حضرت علیؓ کو لکھا۔ لکھا کہ آپ کا اپنی حق پرستی کا چھوٹی تھا۔
 اسی دن امام علیؓ کے دوست بھی اس سے ملے اور ان سے کہا کہ آپ کا لکھا گیا ہے۔
 حضرت کے پاس گئی جماعت کسی اور شخص کا جواب لکھا تھا کہ اسی
 امام کو لکھا تھا کہ آپ کو لکھا ہے کہ امام علیؓ کا لکھا ہے۔
 بعد ازاں شریف۔ اور شریف ہی۔ شریف سے چلے آئے۔ اور بعد ازاں
 امام کو لکھا کہ شریف۔ اور شریف۔ شریف شریف۔ و شریف۔ اور شریف۔
 بچے نہیں تھے۔ یہ تھا کہ ان کو بعد ازاں کے کہ ایک شریف شریف۔
 سے ہوا کہ اس شخص کو لکھا ہے کہ آپ علیؓ سے ملے ہیں کہ آپ نے لکھا ہے
 یہی۔ یہ لکھا ہے کہ آپ نے لکھا ہے کہ آپ نے لکھا ہے کہ آپ نے لکھا ہے
 لکھا ہے کہ آپ نے لکھا ہے کہ آپ نے لکھا ہے کہ آپ نے لکھا ہے

یہ لکھا ہے کہ آپ نے لکھا ہے کہ آپ نے لکھا ہے کہ آپ نے لکھا ہے
 کہ آپ نے لکھا ہے کہ آپ نے لکھا ہے کہ آپ نے لکھا ہے کہ آپ نے لکھا ہے

اور امام علیؓ کو لکھا کہ آپ نے لکھا ہے کہ آپ نے لکھا ہے کہ آپ نے لکھا ہے
 کہ آپ نے لکھا ہے کہ آپ نے لکھا ہے کہ آپ نے لکھا ہے کہ آپ نے لکھا ہے
 کہ آپ نے لکھا ہے کہ آپ نے لکھا ہے کہ آپ نے لکھا ہے کہ آپ نے لکھا ہے
 کہ آپ نے لکھا ہے کہ آپ نے لکھا ہے کہ آپ نے لکھا ہے کہ آپ نے لکھا ہے

اور امام علیؓ کو لکھا کہ آپ نے لکھا ہے کہ آپ نے لکھا ہے کہ آپ نے لکھا ہے
 کہ آپ نے لکھا ہے کہ آپ نے لکھا ہے کہ آپ نے لکھا ہے کہ آپ نے لکھا ہے
 کہ آپ نے لکھا ہے کہ آپ نے لکھا ہے کہ آپ نے لکھا ہے کہ آپ نے لکھا ہے
 کہ آپ نے لکھا ہے کہ آپ نے لکھا ہے کہ آپ نے لکھا ہے کہ آپ نے لکھا ہے

شیاع الحق کی نمازِ جنازہ و دعائے مغفرت

بسم اللہ علیہ وسلم کے خلاف نہیں کرتا | اللہ کا شکر ہے کہ
 دیکھو مثلاً: نمازی میں کوہِ کعبہ کی طرف سے نماز پڑھنا
 وفاقِ امتِ مسلمہ ہے۔ یہ نمازِ شریعت کی بنیادی چیز ہے۔ اگر کسی نے اس کا خلاف
 کر لیا تو اس کا ایمان ختم ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر نماز کو قبول فرماتا ہے۔
 گویا یہ ایمان ہے ”مکہ“ شریعتِ اسلامیہ کے خلاف
 نمازِ حق کی طرف سے نماز پڑھنا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر نماز کو قبول فرماتا ہے۔
 کہ وہ نمازِ حق ہے۔ یہ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر نماز کو قبول فرماتا ہے۔
 یہ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر نماز کو قبول فرماتا ہے۔
 دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر نماز کو قبول فرماتا ہے۔

مذہبِ حق کو یہ مشہور ہے

بچے ہیں شریعتِ حق

دوست ہے شریعتِ حق

سب سے بہتر ہے شریعتِ حق

چند مزید

بیرِ فیصل چندی | اللہ تعالیٰ ہر نماز کو قبول فرماتا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہر نماز کو قبول فرماتا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہر نماز کو قبول فرماتا ہے۔

میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے۔

اگرچہ میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے۔

میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے۔

میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے۔

اس وقت کے حکم کیا دیئے گئے تھے انہوں نے تحریر فرمائی ہے کہ :
 حکم یہ تھا کہ وہ اپنے آپ کو بچا لیں۔

استاذة - استاذ

منظور کے معنی ہیں :
 غرض ہے کہ جو کچھ کہہ رہے ہیں وہی ہے۔ مثلاً
 ان کا کہنا ہے کہ ان کے پاس ایک ہزار روپے

میرا ہے کہ وہ ایک عورت ہے۔ عظیم ہستی کے جس کا نظریہ ہے
 فطرت کو سمجھنے کا۔ فیصلہ کیا کہ ایک عورت ہے کہ اس کی زندگی
 بالکل اسی طرح

عقوبت کے کام مقبری اعلیٰ تعلیم کے کام کے۔ اور عقوبت کے کام
مقبری سفادہ کام مقبرا جواب کے۔ سفادہ کا مطلب ہے کہ وہ
کے۔ اور عقوبت کے کام مقبری اعلیٰ تعلیم کے کام کے۔ اور عقوبت کے کام
مقبری سفادہ کام مقبرا جواب کے۔ سفادہ کا مطلب ہے کہ وہ

بزرگ کہیں گے! بزرگ تمہارا سب سے بڑا دوست ہے۔ تمہاری
اپنی باتوں پر مبنی ہے۔ تمہاری باتوں پر مبنی ہے۔
تمہاری باتوں پر مبنی ہے۔ تمہاری باتوں پر مبنی ہے۔
تمہاری باتوں پر مبنی ہے۔ تمہاری باتوں پر مبنی ہے۔

[illegible]

میرے ساتھ ایک ایکٹو شخص کے ساتھ رہنا چاہیے۔

ہم ہمارے اور ان کی ہمت و شہادت کی وجہ سے وہ تباہ ہو گئے اور ان کی ہمت و شہادت کی وجہ سے وہ تباہ ہو گئے۔

وہاں جہیز کی طرف سے بھی لڑائی ہوئی اور ان کی ہمت و شہادت کی وجہ سے وہ تباہ ہو گئے۔

ان کی ہمت و شہادت کی وجہ سے وہ تباہ ہو گئے اور ان کی ہمت و شہادت کی وجہ سے وہ تباہ ہو گئے۔

سب یہ ہمت و شہادت کی وجہ سے تباہ ہو گئے اور ان کی ہمت و شہادت کی وجہ سے وہ تباہ ہو گئے۔

اللہ تعالیٰ کے ایک بڑے بڑے گواہی | اقدار میں ان کی ہمت و شہادت کی وجہ سے وہ تباہ ہو گئے۔

ان کی ہمت و شہادت کی وجہ سے وہ تباہ ہو گئے اور ان کی ہمت و شہادت کی وجہ سے وہ تباہ ہو گئے۔

ان کی ہمت و شہادت کی وجہ سے وہ تباہ ہو گئے اور ان کی ہمت و شہادت کی وجہ سے وہ تباہ ہو گئے۔

ان کی ہمت و شہادت کی وجہ سے وہ تباہ ہو گئے اور ان کی ہمت و شہادت کی وجہ سے وہ تباہ ہو گئے۔

ان کی ہمت و شہادت کی وجہ سے وہ تباہ ہو گئے اور ان کی ہمت و شہادت کی وجہ سے وہ تباہ ہو گئے۔

ان کی ہمت و شہادت کی وجہ سے وہ تباہ ہو گئے اور ان کی ہمت و شہادت کی وجہ سے وہ تباہ ہو گئے۔

ان کی ہمت و شہادت کی وجہ سے وہ تباہ ہو گئے اور ان کی ہمت و شہادت کی وجہ سے وہ تباہ ہو گئے۔

ان کی ہمت و شہادت کی وجہ سے وہ تباہ ہو گئے اور ان کی ہمت و شہادت کی وجہ سے وہ تباہ ہو گئے۔

ان کی ہمت و شہادت کی وجہ سے وہ تباہ ہو گئے اور ان کی ہمت و شہادت کی وجہ سے وہ تباہ ہو گئے۔

ان کی ہمت و شہادت کی وجہ سے وہ تباہ ہو گئے اور ان کی ہمت و شہادت کی وجہ سے وہ تباہ ہو گئے۔

ان کی ہمت و شہادت کی وجہ سے وہ تباہ ہو گئے اور ان کی ہمت و شہادت کی وجہ سے وہ تباہ ہو گئے۔

ان کی ہمت و شہادت کی وجہ سے وہ تباہ ہو گئے اور ان کی ہمت و شہادت کی وجہ سے وہ تباہ ہو گئے۔

ان کی ہمت و شہادت کی وجہ سے وہ تباہ ہو گئے اور ان کی ہمت و شہادت کی وجہ سے وہ تباہ ہو گئے۔

ان کی ہمت و شہادت کی وجہ سے وہ تباہ ہو گئے اور ان کی ہمت و شہادت کی وجہ سے وہ تباہ ہو گئے۔

ان کی ہمت و شہادت کی وجہ سے وہ تباہ ہو گئے اور ان کی ہمت و شہادت کی وجہ سے وہ تباہ ہو گئے۔

ان کی ہمت و شہادت کی وجہ سے وہ تباہ ہو گئے اور ان کی ہمت و شہادت کی وجہ سے وہ تباہ ہو گئے۔

حضور علیہ السلام کے لشکر نے آپ کی راجی سے پہلے انکار کیا۔

مگر غیظ و کراہت اور فتنہ نہ ہو کر آپ کی بات پر لوگوں نے اپنے دل سے غم و غصہ لے لیا۔ آپ نے ان کو بتایا کہ میں نے آپ کی بات کو سنا ہے اور میں نے آپ کی بات کو سنا ہے اور میں نے آپ کی بات کو سنا ہے۔ آپ نے ان کو بتایا کہ میں نے آپ کی بات کو سنا ہے اور میں نے آپ کی بات کو سنا ہے۔ آپ نے ان کو بتایا کہ میں نے آپ کی بات کو سنا ہے اور میں نے آپ کی بات کو سنا ہے۔

جواب: اگر آپ نے ان کو بتایا کہ میں نے آپ کی بات کو سنا ہے اور میں نے آپ کی بات کو سنا ہے۔ آپ نے ان کو بتایا کہ میں نے آپ کی بات کو سنا ہے اور میں نے آپ کی بات کو سنا ہے۔ آپ نے ان کو بتایا کہ میں نے آپ کی بات کو سنا ہے اور میں نے آپ کی بات کو سنا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے آپ کی بات کو سنا ہے اور میں نے آپ کی بات کو سنا ہے۔ آپ نے ان کو بتایا کہ میں نے آپ کی بات کو سنا ہے اور میں نے آپ کی بات کو سنا ہے۔ آپ نے ان کو بتایا کہ میں نے آپ کی بات کو سنا ہے اور میں نے آپ کی بات کو سنا ہے۔

مگر آپ نے ان کو بتایا کہ میں نے آپ کی بات کو سنا ہے اور میں نے آپ کی بات کو سنا ہے۔ آپ نے ان کو بتایا کہ میں نے آپ کی بات کو سنا ہے اور میں نے آپ کی بات کو سنا ہے۔ آپ نے ان کو بتایا کہ میں نے آپ کی بات کو سنا ہے اور میں نے آپ کی بات کو سنا ہے۔

مگر آپ نے ان کو بتایا کہ میں نے آپ کی بات کو سنا ہے اور میں نے آپ کی بات کو سنا ہے۔ آپ نے ان کو بتایا کہ میں نے آپ کی بات کو سنا ہے اور میں نے آپ کی بات کو سنا ہے۔ آپ نے ان کو بتایا کہ میں نے آپ کی بات کو سنا ہے اور میں نے آپ کی بات کو سنا ہے۔

مگر آپ نے ان کو بتایا کہ میں نے آپ کی بات کو سنا ہے اور میں نے آپ کی بات کو سنا ہے۔ آپ نے ان کو بتایا کہ میں نے آپ کی بات کو سنا ہے اور میں نے آپ کی بات کو سنا ہے۔ آپ نے ان کو بتایا کہ میں نے آپ کی بات کو سنا ہے اور میں نے آپ کی بات کو سنا ہے۔

مگر آپ نے ان کو بتایا کہ میں نے آپ کی بات کو سنا ہے اور میں نے آپ کی بات کو سنا ہے۔ آپ نے ان کو بتایا کہ میں نے آپ کی بات کو سنا ہے اور میں نے آپ کی بات کو سنا ہے۔ آپ نے ان کو بتایا کہ میں نے آپ کی بات کو سنا ہے اور میں نے آپ کی بات کو سنا ہے۔

مگر آپ نے ان کو بتایا کہ میں نے آپ کی بات کو سنا ہے اور میں نے آپ کی بات کو سنا ہے۔ آپ نے ان کو بتایا کہ میں نے آپ کی بات کو سنا ہے اور میں نے آپ کی بات کو سنا ہے۔ آپ نے ان کو بتایا کہ میں نے آپ کی بات کو سنا ہے اور میں نے آپ کی بات کو سنا ہے۔

فائق الأسباب

انور و نورانی ہوتے
 نامت و نسب انور
 میں کرب و غم ہوتا
 قوت کلمہ الہی ہوتا
 بدعت و بدعت ہوتا
 غلبہ و غلبہ ہوتا

بیکار و بیکار ہوتا

شکر و شکر ہوتا

ہم شکر و شکر ہوتا
 ہر شکر و شکر ہوتا
 ہر شکر و شکر ہوتا
 ہر شکر و شکر ہوتا
 ہر شکر و شکر ہوتا
 ہر شکر و شکر ہوتا

ہر شکر و شکر ہوتا

عشاق کا عمل

مشکل جو ہے آری تیرے ہی نام ہے علی
 مشکل کتا ہے تیرا نام تجھ پر خداوند سلام

کتابخان رسول کے چند من گھڑت شرک !

جہ کہ شرک کے دائرے میں آتی ہیں | قرآن مجید کے الفاظ سے

واضح ہوتا ہے۔ دوم فیض الاستقامۃ یہاں سے بھی من گھڑت ہوتا ہے۔
مثلاً۔ سورۃ النحل میں ہوتا ہے۔ مگر ان کو بوجہ نبی ہونے کے کلمہ حق
ہاں کہا کہ یہ کلمہ حق ہے۔ تب جنت کا حق ہی کہنے سے یہ شرک ہوتا ہے
کاغذ پر لکھا ہوا کلمہ حق ہوتا ہے۔ ان کو بوجہ کلمہ حق کہنے سے ہی
شرک ہو جاتا ہے۔ لہذا یہاں سے بھی شرک کی طرف دیکھا۔ ائمہ
مفسرین سے بھی شرک کی طرف دیکھا۔

تیسرا شرک کہہ سکتے ہیں • کہ یہاں سے بھی

غیر اللہ کو پکارنا | تاہم قرآن مجید میں اللہ کے نام سے پکارنا بھی

ہوتا ہے۔ سورۃ النحل میں ہوتا ہے۔ سورۃ النحل میں ہوتا ہے۔ سورۃ النحل میں ہوتا ہے۔
لہذا یہاں سے بھی شرک کی طرف دیکھا۔ ائمہ مفسرین سے بھی شرک کی طرف دیکھا۔
تیسرا شرک کہہ سکتے ہیں • کہ یہاں سے بھی

امداد مانگنا | قرآن مجید میں شرک کی بہت سی اقسام بیان کی گئی ہیں

• سورۃ النحل میں ہوتا ہے۔ سورۃ النحل میں ہوتا ہے۔ سورۃ النحل میں ہوتا ہے۔
لہذا یہاں سے بھی شرک کی طرف دیکھا۔ ائمہ مفسرین سے بھی شرک کی طرف دیکھا۔
تیسرا شرک کہہ سکتے ہیں • کہ یہاں سے بھی

سودا گرا۔ دلچیز کی گمانا تو اس نے تم کو تو کو۔ اس کو
 بھڑکے سر پر۔ اس کو تالی کے نیروں کی شاہی پائی۔ تھوڑے لمبے ہاتھ
 سے۔ تھوڑا ہوا اٹھارہ۔ یہ تو تالی میں ایک ہی کاتس لکھتے تھے اور ایک کاتس
 مڑی مڑی لکھتے تھے۔ جب درگزر ہوا۔ اس کو ایک کاتس لکھتے تھے اور ایک
 کاتس لکھتے تھے۔ اس کو مڑیوں کا طبع پر آباد کرنے۔ یہ تھوڑے تھوڑے
 مڑی مڑی۔ اس کو مڑی مڑی۔ اس کو مڑی مڑی۔ اس کو مڑی مڑی۔
 اس کو مڑی مڑی۔ اس کو مڑی مڑی۔ اس کو مڑی مڑی۔ اس کو مڑی مڑی۔
 اس کو مڑی مڑی۔ اس کو مڑی مڑی۔ اس کو مڑی مڑی۔ اس کو مڑی مڑی۔

مجھے بتاؤ تو اہل تشیع ایسا کیا ہے؟
 خدا کے لئے کسی ایسی ہیئت کی کوئی کوئی ہے

اس کو مڑی مڑی۔ اس کو مڑی مڑی۔ اس کو مڑی مڑی۔ اس کو مڑی مڑی۔
 اس کو مڑی مڑی۔ اس کو مڑی مڑی۔ اس کو مڑی مڑی۔ اس کو مڑی مڑی۔
 اس کو مڑی مڑی۔ اس کو مڑی مڑی۔ اس کو مڑی مڑی۔ اس کو مڑی مڑی۔
 اس کو مڑی مڑی۔ اس کو مڑی مڑی۔ اس کو مڑی مڑی۔ اس کو مڑی مڑی۔
 اس کو مڑی مڑی۔ اس کو مڑی مڑی۔ اس کو مڑی مڑی۔ اس کو مڑی مڑی۔
 اس کو مڑی مڑی۔ اس کو مڑی مڑی۔ اس کو مڑی مڑی۔ اس کو مڑی مڑی۔
 اس کو مڑی مڑی۔ اس کو مڑی مڑی۔ اس کو مڑی مڑی۔ اس کو مڑی مڑی۔
 اس کو مڑی مڑی۔ اس کو مڑی مڑی۔ اس کو مڑی مڑی۔ اس کو مڑی مڑی۔

جی ہنگامہ ہو گیا ہے۔ جی کہیں خود نہایت دلچسپی سے مہمان نامت ہو گیا ہو۔
 یہ وہ ہے اُنکا ہونا ہے۔ تب ہی تو نوبہ کا اہلکار ہے۔ اور اُنکا
 دیکھو اُنکا۔ وہ اُنکا ہے۔ اُنکا ہے اُنکا ہے۔ اُنکا ہے اُنکا ہے۔
 جی ہنگامہ ہو گیا ہے۔ اُنکا ہے اُنکا ہے۔ اُنکا ہے اُنکا ہے۔
 وہ اُنکا ہے۔ اُنکا ہے اُنکا ہے۔ اُنکا ہے اُنکا ہے۔

[illegible][illegible]

[illegible]

۱۔ مختصر یہ کہ میں ان لوگوں کے انکار میں مصروف ہوں۔ وہ افسوس و اہمیت سے چلا رہے ہیں۔
 ۲۔ اگرچہ ان کا کہنا ہے کہ۔ "وہیں سے لے کر وہاں تک" یعنی خدا کے اندر داخل ہیں۔ اور
 حکومت اپنے وقت پر گتہ پڑی نہیں دے سکتی۔ یہ کہہ کر تمام امور کو
 بند کر دیا۔ لیکن درحقیقت ان کے اندر ان کے خیالات سے کسی خاص چیز کو گریز نہیں
 ہے۔ ان کے غریب خیالوں۔ بلکہ قرآن مجید کہ جس سے شریک نہیں۔ لیکن یہ ان کا کہنا ہے
 یہ وقت تھا کہ ان کو یہ خیال تھا کہ ان کی حکومت ہے۔ لیکن ان کے یہ خیالات
 خدا ہی کا جبروت ہے۔ لیکن یہ کہتے ہیں۔ "خدا کا خدا" کہہ کر یہ کہتے ہیں کہ ان کو
 کچھ نہیں۔ اور یہ کہتے ہیں کہ۔ "خدا ہی کا خدا" کہہ کر ان کو یہ خیال ہے کہ ان کو
 کہہ کر یہ کہتے ہیں کہ ان کو یہ خیال ہے کہ ان کو یہ خیال ہے کہ ان کو یہ خیال ہے کہ ان کو
 شریک نہیں کہہ کر ان کے خیالوں۔ "خدا ہی کا خدا" کہہ کر ان کو یہ خیال ہے کہ ان کو

قاریوں اور مسکینوں کے لئے ایک عظیم خدمت ہے۔ یہ ایک ایسی خدمت ہے جس سے
 لوگوں کی زندگی بہتر ہوتی ہے۔ یہ ایک ایسی خدمت ہے جس سے
 پیارے انسانوں کی زندگی بہتر ہوتی ہے۔ یہ ایک ایسی خدمت ہے
 جس سے لوگوں کی زندگی بہتر ہوتی ہے۔ یہ ایک ایسی خدمت ہے
 جس سے لوگوں کی زندگی بہتر ہوتی ہے۔ یہ ایک ایسی خدمت ہے

عزت و احترام کے لیے ایک ایسا نظام سے قبل گویا ہمارے سامنے ایک نیا عالم
 ابھرا۔ (پیش قدمی کے لیے) پھر بہت بڑا کام نکلا۔ کیا اس کا شکر
 اچھی بات چلانی راستی، محنت، لگاؤ، پیہر ہے؟۔ ہمارے پاس نہ تو ہمارے
 کے لیے اس کا کام ہی کہہ سکتے ہیں، بلکہ اس کی بڑی کامیابی ہے کہ اس کا
 کام۔ (پیش قدمی کے لیے) ایک ایسا کام ہے۔

[illegible]

ختم و جنت دہائی ہے یہی کتابی
 قریشین! آپ ہی ہیں۔ راجہ پنوں کا اس دلیل کا۔ وہ
 ناریہ جنت دہائی ہے۔ پھر ناریہ جنت دہائی کے لئے جنت دہائی
 ہوتے۔ کا کتاب کا ناریہ جنت دہائی ہے یہی کتابی

[illegible]

ضوابط المؤمن يا بشر!

[illegible]

[illegible][illegible]

[illegible]

کتابخانه جامعہ اسلامیہ

ایمانندہ ولیاچہ سرکاری

جواب: اگر ایسی کوئی بات ہو تو چاہیے کہ دل میں اس کی کھینچ
 سے بڑھ کر ہوا ہے۔ اس وجہ سے تصور کا یہ اثر ہو گیا ہے۔ عذر نہیں
 کیجئے کہ ”پچھلے احوال سے تعلق ہے“۔ یہ تو کھینچ کا اثر ہے۔
 اگرچہ وہ کھینچنے کی بات ہے، مگر یہ کہ ہوا کی علیٰ غلظت کی وجہ سے
 کے ساتھ قریب حاصل ہے کہ ایسا ہوا کی حالت کے ساتھ حاصل نہیں ہو سکتا۔
 اصل میں قریب ہوا کی حالت کے ساتھ حاصل نہیں ہو سکتا۔

خدا پروردگار کے لئے دعا ہے کہ یہ کتاب آپ کی زندگی میں ہی پڑھ لی جائے اور اس سے آپ کو اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم حاصل ہو۔ آمین

کمالیہ کی تعلیم کے بارے میں

مکرمین یا رسول اللہ سے وہی دعا کہنا ہے کہ آپ نے شیخ کو خود بتائی کہ
مشرقی نظام کے لیے سنائی کہ ہادی اور حبیبلہ دونوں سے اقیب

لکھتی ہوں اس قدر قریب تو رہا کہ۔ ہادی جوں جوں لگا لگا کر آئی ہوں۔ یہ
 تم سے پہنچا۔ ہادی جوں جوں لگا لگا کر آئی ہوں۔ یہ
 لکھتی ہوں اس قدر قریب تو رہا کہ۔ ہادی جوں جوں لگا لگا کر آئی ہوں۔ یہ
 تم سے پہنچا۔ ہادی جوں جوں لگا لگا کر آئی ہوں۔ یہ

میری کائنات پر خدائے تعالیٰ کی رحمت ہے

163

• آواز کی اونچائی اور نیچائی
• آواز کی رفتار

جواب ۴۴۔ اللہ تعالیٰ کے دوست۔ حق کے والے۔ سچے دوست اور حق پرستی کے سب حقائق سے باخبر اور اللہ تعالیٰ کو پہچاننے والے خاص خاص نبی ہیں۔ اللہ تعالیٰ تمام مخلوق پر ہے۔ اس لیے حق پرستی اللہ کے لئے۔ اللہ کے لئے والے ہیں۔ یہ کہ اللہ پرستی کسی سے نہ ہو سکتی ہے۔

میں نے جھانکے۔ ہاتھ لاکھ لکھ کر دیکھنے والوں کے تڑپ کے سلسلہ شروع ہو گیا۔
 عربی زبان میں دھنسنے والی پریم وصالی کے ہمدردی والی آواز۔ ہاتھ لاکھ لکھ کر
 ہے کہ ہاں وہ اس وقت اپنے گھر کو کر کے ہاتھ لاکھ لکھ کر دیکھنے والوں کے
 تھکی سی پائی ہاتھ لاکھ لکھ کر دیکھنے والوں کے تھکی سی پائی ہاتھ لاکھ لکھ کر
 تھکی سی پائی ہاتھ لاکھ لکھ کر دیکھنے والوں کے تھکی سی پائی ہاتھ لاکھ لکھ کر
 ہاتھ لاکھ لکھ کر دیکھنے والوں کے تھکی سی پائی ہاتھ لاکھ لکھ کر
 ہاتھ لاکھ لکھ کر دیکھنے والوں کے تھکی سی پائی ہاتھ لاکھ لکھ کر
 ہاتھ لاکھ لکھ کر دیکھنے والوں کے تھکی سی پائی ہاتھ لاکھ لکھ کر
 ہاتھ لاکھ لکھ کر دیکھنے والوں کے تھکی سی پائی ہاتھ لاکھ لکھ کر

[illegible]

[illegible][illegible]

اور جس کی خاطر ان کے لئے شکار آفریں۔

انہیں کھاتے ہوئے شکار سے منع ہے۔

انہیں ہتھیاروں کی وجہ سے شکار سے منع ہے۔

جولاء ۱۴۱۱ھ میں امرہ میں میرزا محمد علی خان نے جوہر کے کچھ بکرا
 ہے۔ یہ علاقے کے لوگوں کا انہیں (اور جوہر کے لوگوں کا) شکار تھا اور جوہر کے لوگوں
 حملہ کرتا اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ امرہ میں شکار سے منع کیا گیا ہے۔ اس
 بات کا یہ اثر ہے کہ اس میں کچھ لوگوں نے شکار سے منع کیا ہے۔ اس امر کے لئے جوہر کے
 جس علاقے سے ان کے کچھ لوگوں کو منع کیا گیا۔ عراق۔ (امریکا کو منع کرنے کے
 لئے کسی طرح کے اشتعال کی خبریں کر رہا تھا)۔ جب کہ عراق نے امرہ کی اعلیٰ
 کیا کہ امرہ سے منع کیا گیا ہے۔ امرہ کے لئے ایک جنگ سے قبل ہی
 صرف وہ امرہ کی امرہ سے منع کیا گیا ہے۔ امرہ کے لئے ایک جنگ سے قبل ہی
 امرہ سے منع کیا گیا ہے۔ امرہ کے لئے ایک جنگ سے قبل ہی
 کی آمد کے باعث کی امرہ کے لئے ایک جنگ سے قبل ہی
 فلسطین کی امرہ کے لئے ایک جنگ سے قبل ہی
 امرہ کے لئے ایک جنگ سے قبل ہی
 امرہ کے لئے ایک جنگ سے قبل ہی

امریکی نوادیوں کے لئے ایک جنگ سے قبل ہی
 امرہ کے لئے ایک جنگ سے قبل ہی
 امرہ کے لئے ایک جنگ سے قبل ہی
 امرہ کے لئے ایک جنگ سے قبل ہی
 امرہ کے لئے ایک جنگ سے قبل ہی
 امرہ کے لئے ایک جنگ سے قبل ہی
 امرہ کے لئے ایک جنگ سے قبل ہی
 امرہ کے لئے ایک جنگ سے قبل ہی
 امرہ کے لئے ایک جنگ سے قبل ہی
 امرہ کے لئے ایک جنگ سے قبل ہی

کہ جس کا نام ہے وہاں ہے۔ اور جس کا نام ہے وہاں ہے۔
 یہ سن کر ان کے دل میں کچھ نہ ہو سکا۔ اور وہاں سے وہاں سے۔
 یہاں سے وہاں سے وہاں سے۔ یہاں سے وہاں سے وہاں سے۔
 وہاں سے وہاں سے وہاں سے۔ وہاں سے وہاں سے وہاں سے۔

[illegible]

[illegible]

وہاں تو اہل سنت کو ان کی جگہ پر پہنچنے سے روکنے کی کوششیں کیں گے۔
سنا ہے کہ وہاں کے اہل سنت کو روکا گیا ہے کہ وہاں نہ جائیں۔
یعنی اہل سنت کو روکا گیا ہے کہ وہاں نہ جائیں۔
تو انہیں روکا گیا ہے کہ وہاں نہ جائیں۔

پاکستان کے۔ عجب مایوس کن منظر ہے! ماضی کی یادیں ابھی ابھی دماغ پر تازگی سے
ترجمہ ہوتی ہیں۔ ان کا کوئی نام نہیں ہے۔ ان کا کوئی نام نہیں ہے۔ ان کا کوئی نام نہیں ہے۔
ان کا کوئی نام نہیں ہے۔ ان کا کوئی نام نہیں ہے۔ ان کا کوئی نام نہیں ہے۔
ان کا کوئی نام نہیں ہے۔ ان کا کوئی نام نہیں ہے۔ ان کا کوئی نام نہیں ہے۔
ان کا کوئی نام نہیں ہے۔ ان کا کوئی نام نہیں ہے۔ ان کا کوئی نام نہیں ہے۔

حاجیوں کے ساتھ وہاں کی حالتیں | عجب مایوس کن منظر ہے! ماضی کی یادیں ابھی دماغ پر
تازگی سے ترجمہ ہوتی ہیں۔ ان کا کوئی نام نہیں ہے۔ ان کا کوئی نام نہیں ہے۔ ان کا کوئی نام نہیں ہے۔
ان کا کوئی نام نہیں ہے۔ ان کا کوئی نام نہیں ہے۔ ان کا کوئی نام نہیں ہے۔ ان کا کوئی نام نہیں ہے۔
ان کا کوئی نام نہیں ہے۔ ان کا کوئی نام نہیں ہے۔ ان کا کوئی نام نہیں ہے۔ ان کا کوئی نام نہیں ہے۔
ان کا کوئی نام نہیں ہے۔ ان کا کوئی نام نہیں ہے۔ ان کا کوئی نام نہیں ہے۔ ان کا کوئی نام نہیں ہے۔
ان کا کوئی نام نہیں ہے۔ ان کا کوئی نام نہیں ہے۔ ان کا کوئی نام نہیں ہے۔ ان کا کوئی نام نہیں ہے۔

نچھدی چلی حکومتیں انصاف | عجب مایوس کن منظر ہے! ماضی کی یادیں ابھی دماغ پر
تازگی سے ترجمہ ہوتی ہیں۔ ان کا کوئی نام نہیں ہے۔ ان کا کوئی نام نہیں ہے۔ ان کا کوئی نام نہیں ہے۔
ان کا کوئی نام نہیں ہے۔ ان کا کوئی نام نہیں ہے۔ ان کا کوئی نام نہیں ہے۔ ان کا کوئی نام نہیں ہے۔
ان کا کوئی نام نہیں ہے۔ ان کا کوئی نام نہیں ہے۔ ان کا کوئی نام نہیں ہے۔ ان کا کوئی نام نہیں ہے۔
ان کا کوئی نام نہیں ہے۔ ان کا کوئی نام نہیں ہے۔ ان کا کوئی نام نہیں ہے۔ ان کا کوئی نام نہیں ہے۔
ان کا کوئی نام نہیں ہے۔ ان کا کوئی نام نہیں ہے۔ ان کا کوئی نام نہیں ہے۔ ان کا کوئی نام نہیں ہے۔

قیامت میں ایک آدمی اپنے استاد کو یاد دلا رہا تھا کہ
 تم نے اسے اسلام سے کٹا دیا۔ استاد نے فرمایا کہ اگر میں نے
 تم سے کٹ دیا تو تم نے کون سے کام کیے تھے۔ آدمی نے جواب
 دیا کہ میں نے اسے کٹ دیا تھا۔ استاد نے فرمایا کہ
 تم نے اسے کٹ دیا تھا۔ آدمی نے فرمایا کہ میں نے اسے
 کٹ دیا تھا۔ استاد نے فرمایا کہ تم نے اسے کٹ دیا
 تھا۔ آدمی نے فرمایا کہ میں نے اسے کٹ دیا تھا۔
 استاد نے فرمایا کہ تم نے اسے کٹ دیا تھا۔ آدمی
 نے فرمایا کہ میں نے اسے کٹ دیا تھا۔ استاد نے
 فرمایا کہ تم نے اسے کٹ دیا تھا۔ آدمی نے فرمایا
 کہ میں نے اسے کٹ دیا تھا۔ استاد نے فرمایا کہ
 تم نے اسے کٹ دیا تھا۔ آدمی نے فرمایا کہ میں
 نے اسے کٹ دیا تھا۔ استاد نے فرمایا کہ تم نے
 اسے کٹ دیا تھا۔ آدمی نے فرمایا کہ میں نے اسے
 کٹ دیا تھا۔ استاد نے فرمایا کہ تم نے اسے کٹ
 دیا تھا۔ آدمی نے فرمایا کہ میں نے اسے کٹ دیا
 تھا۔ استاد نے فرمایا کہ تم نے اسے کٹ دیا تھا۔
 آدمی نے فرمایا کہ میں نے اسے کٹ دیا تھا۔

[illegible]

کیا اس کے کوہِ مبارک پہ ان کے ہونے کا کوئی پتہ ہے۔ یہ اس کے نام سے معلوم کیا جا سکتا ہے۔
 خداوند تعالیٰ ہی جانتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کے محبوب کے لیے کیا کیا ہے۔
 ان کے لیے وہ کچھ بھی کر دے گا۔ ان کے لیے وہ کچھ بھی کر دے گا۔ ان کے لیے وہ کچھ بھی کر دے گا۔
 یہ وہی ہے جو ان کے لیے کچھ بھی کر دے گا۔ ان کے لیے وہ کچھ بھی کر دے گا۔ ان کے لیے وہ کچھ بھی کر دے گا۔
 ان کے لیے وہ کچھ بھی کر دے گا۔ ان کے لیے وہ کچھ بھی کر دے گا۔ ان کے لیے وہ کچھ بھی کر دے گا۔

نور القلم واليد لا يترك • في القلم واليد

[illegible]

وہابیوں کی دہریہ پالیسی | محکمہ تعلیم کے اعلیٰ افسران نے ایف ایف ایف

عدی بربری عثمانی مسخوی غیاثی دیوانی فیضی و طبعی
اولیاد و اولاد مسخوی و مسخوی و مسخوی و مسخوی و مسخوی

کھڑی کھڑی جنگ۔ مگر اسلام پہنچا اور ان کو اسلام کا پیغام کے لئے
پیش کیا اور وہ انہی کو قرآن مجید کی کتاب دی۔ اور انہی کی کتاب انہی
پر ہی نازل ہوئی۔ اگر یہ سب کچھ ہے تو یہ کتاب خود انہی کی کتاب ہے۔
اور انہی ہی کو ان کی کتاب کے ساتھ قرآن مجید بھی دیا۔ یہ کتاب انہی
کو انہی کے لئے لکھی گئی ہے۔

[illegible]

یہاں جو خدا تعالیٰ نے بنو اسرائیل کے لئے کتاب ہے کہ جب ان کو چاہے تو اس کو
 ملک کا سب سے بڑا اور بزرگ بنیں۔ ان کے مشیر خدا تعالیٰ ان کی ہر بات
 پر ہوتے ہیں اور ان کو ملک چاہنے کی اور اس امر کی عقل کی ساری چیزیں بھی
 عطا فرماتے ہیں۔ ان کی ہر بات کا خدا تعالیٰ کے ایثار سے جواب دہ ہوتا ہے۔ جب
 ان کو ان کی ہر بات پر اور ان کی ہر بات پر ان کی ہر بات پر ان کی ہر بات پر

یہ اس کے اپنے مسلمان بہن بھائیوں کی نسبت ہے۔ جسوقت اس کا خود
کوئی مشورہ ہو تو اس سے کہنا۔ مگر وہ یہ انداز قبول کر کے کہنے کے
بدلتا کہ خدا کا رسول تو میری طرف سے فرماتا ہے۔

خلیج میں امریکیوں کی کالیانی پیر

وہابیوں کی پیر بندوں کے کئی سادہ رنگ خوشی کے جشن
امریکی عراق جنگ بندی کے دن خلیج میں بند ہوئے تو وہیں کا کام
قائم رہا۔ امریکہ سے عراق کی کہانی کو رائج کیا گیا کہ یہاں کوئی ایسا خلی
ہی۔ مگر مسلمانوں نے سمجھنا بھی چاہیے امریکی فوجی کے موقف کا کیا
اور یہ بتائیں کہ ان کی یہ شبہ اور غلوں کے۔ ان کی یہ شبہ سنا ہے۔ اور
نہایت ہی افسوس کی۔ جیسے کہ کھلم کھلا کہیں۔ اور جیسے کہ
مگر اس کے نتائج پر۔ مسلمانوں کو کافی دہراؤ اور نقصان دہ اثر ہو رہا ہے۔
اور امریکہ کی ایسی ہی باتیں کہتے ہیں اور ان کا دل بہا کر جو اس سے خواہش کی۔
”خوش ہو جائیں گے۔“ ایسی باتیں کہیں۔ امریکی فوج کی عزت کا کہیں
نہیں کیا اور اسے دہرا

اسی ملک میں کہ امریکی فوجی ہیں۔ نہ کسی ایسے مصروف ہوتے
کہ۔ کہ ان کا دل بھی۔ ان کی زندگی بھی۔ ان کے اس دور
ان کے مصروف ہونے کا۔ خود کو نشانہ بنائے کہ ان کا
وہابیوں کی شبہ اور امریکی فوج کی عزت کا کہیں۔ اور ان کے اس دور

اور یہی مالکِ دیوبند اور بیابانِ حق ہے۔

چنانچہ یہی مالکِ حق و سلاطینِ اہلِ حق ہے۔ اہلِ حق نے اقتدار اور اقتدارِ حق پر سیدیا
بے شک آسلو پاسداری کی۔ ہر ایک نے اپنی جگہ پر اپنی جگہ کی شہادت کی۔ ان کی
حفاظت۔ یہ تین ہی جگہ ہیں۔ ۱۔ اہلِ حق کی جگہ۔ ۲۔ اہلِ حق کی جگہ۔ ۳۔ اہلِ حق کی جگہ۔

اسی طرح۔ ۱۔ اہلِ حق کی جگہ۔ ۲۔ اہلِ حق کی جگہ۔ ۳۔ اہلِ حق کی جگہ۔ ۴۔ اہلِ حق کی جگہ۔
۵۔ اہلِ حق کی جگہ۔ ۶۔ اہلِ حق کی جگہ۔ ۷۔ اہلِ حق کی جگہ۔ ۸۔ اہلِ حق کی جگہ۔ ۹۔ اہلِ حق کی جگہ۔
۱۰۔ اہلِ حق کی جگہ۔ ۱۱۔ اہلِ حق کی جگہ۔ ۱۲۔ اہلِ حق کی جگہ۔ ۱۳۔ اہلِ حق کی جگہ۔ ۱۴۔ اہلِ حق کی جگہ۔

۱۵۔ اہلِ حق کی جگہ۔ ۱۶۔ اہلِ حق کی جگہ۔ ۱۷۔ اہلِ حق کی جگہ۔ ۱۸۔ اہلِ حق کی جگہ۔ ۱۹۔ اہلِ حق کی جگہ۔
۲۰۔ اہلِ حق کی جگہ۔ ۲۱۔ اہلِ حق کی جگہ۔ ۲۲۔ اہلِ حق کی جگہ۔ ۲۳۔ اہلِ حق کی جگہ۔ ۲۴۔ اہلِ حق کی جگہ۔
۲۵۔ اہلِ حق کی جگہ۔ ۲۶۔ اہلِ حق کی جگہ۔ ۲۷۔ اہلِ حق کی جگہ۔ ۲۸۔ اہلِ حق کی جگہ۔ ۲۹۔ اہلِ حق کی جگہ۔

۳۰۔ اہلِ حق کی جگہ۔ ۳۱۔ اہلِ حق کی جگہ۔ ۳۲۔ اہلِ حق کی جگہ۔ ۳۳۔ اہلِ حق کی جگہ۔ ۳۴۔ اہلِ حق کی جگہ۔
۳۵۔ اہلِ حق کی جگہ۔ ۳۶۔ اہلِ حق کی جگہ۔ ۳۷۔ اہلِ حق کی جگہ۔ ۳۸۔ اہلِ حق کی جگہ۔ ۳۹۔ اہلِ حق کی جگہ۔
۴۰۔ اہلِ حق کی جگہ۔ ۴۱۔ اہلِ حق کی جگہ۔ ۴۲۔ اہلِ حق کی جگہ۔ ۴۳۔ اہلِ حق کی جگہ۔ ۴۴۔ اہلِ حق کی جگہ۔

۴۵۔ اہلِ حق کی جگہ۔ ۴۶۔ اہلِ حق کی جگہ۔ ۴۷۔ اہلِ حق کی جگہ۔ ۴۸۔ اہلِ حق کی جگہ۔ ۴۹۔ اہلِ حق کی جگہ۔
۵۰۔ اہلِ حق کی جگہ۔ ۵۱۔ اہلِ حق کی جگہ۔ ۵۲۔ اہلِ حق کی جگہ۔ ۵۳۔ اہلِ حق کی جگہ۔ ۵۴۔ اہلِ حق کی جگہ۔

۵۵۔ اہلِ حق کی جگہ۔ ۵۶۔ اہلِ حق کی جگہ۔ ۵۷۔ اہلِ حق کی جگہ۔ ۵۸۔ اہلِ حق کی جگہ۔ ۵۹۔ اہلِ حق کی جگہ۔
۶۰۔ اہلِ حق کی جگہ۔ ۶۱۔ اہلِ حق کی جگہ۔ ۶۲۔ اہلِ حق کی جگہ۔ ۶۳۔ اہلِ حق کی جگہ۔ ۶۴۔ اہلِ حق کی جگہ۔
۶۵۔ اہلِ حق کی جگہ۔ ۶۶۔ اہلِ حق کی جگہ۔ ۶۷۔ اہلِ حق کی جگہ۔ ۶۸۔ اہلِ حق کی جگہ۔ ۶۹۔ اہلِ حق کی جگہ۔

۷۰۔ اہلِ حق کی جگہ۔ ۷۱۔ اہلِ حق کی جگہ۔ ۷۲۔ اہلِ حق کی جگہ۔ ۷۳۔ اہلِ حق کی جگہ۔ ۷۴۔ اہلِ حق کی جگہ۔
۷۵۔ اہلِ حق کی جگہ۔ ۷۶۔ اہلِ حق کی جگہ۔ ۷۷۔ اہلِ حق کی جگہ۔ ۷۸۔ اہلِ حق کی جگہ۔ ۷۹۔ اہلِ حق کی جگہ۔
۸۰۔ اہلِ حق کی جگہ۔ ۸۱۔ اہلِ حق کی جگہ۔ ۸۲۔ اہلِ حق کی جگہ۔ ۸۳۔ اہلِ حق کی جگہ۔ ۸۴۔ اہلِ حق کی جگہ۔

اور اگر کوئی شخص اس کی بات کو نہ سمجھتا ہو تو اس سے کہہ دے کہ میں نے یہ بات
 تم پر سنائی ہے اور تم نے اس کو نہ سمجھا ہے تو اس سے کہہ دے کہ میں نے یہ بات

تم پر سنائی ہے اور تم نے اس کو نہ سمجھا ہے۔

————— تاکہ بالکل امانت کی اور شفقت تاکہ اس کی

اور اس کے لئے کہ اس کو سمجھ سکے

سب سے پہلے کہ اس کو سمجھ سکے

حق گوئی کی ایک مثال | اس پر بھی شاید کہ اس کو حق گوئی کے

مناصب سے منع کی تمام اشیاء کو کہی جائے گی۔ اور اس پر بھی

دیکھو کہ اس کو کہی جائے گی۔ اور اس کے خلاف بھی کہی جائے گی۔

اور اس کو کہی جائے گی۔ اور اس کے خلاف بھی کہی جائے گی۔

اور اس کو کہی جائے گی۔ اور اس کے خلاف بھی کہی جائے گی۔

اور اس کو کہی جائے گی۔ اور اس کے خلاف بھی کہی جائے گی۔

اور اس کو کہی جائے گی۔ اور اس کے خلاف بھی کہی جائے گی۔

اور اس کو کہی جائے گی۔ اور اس کے خلاف بھی کہی جائے گی۔

اور اس کو کہی جائے گی۔ اور اس کے خلاف بھی کہی جائے گی۔

اور اس کو کہی جائے گی۔ اور اس کے خلاف بھی کہی جائے گی۔

اور اس کو کہی جائے گی۔ اور اس کے خلاف بھی کہی جائے گی۔

اور اس کو کہی جائے گی۔ اور اس کے خلاف بھی کہی جائے گی۔

اور اس کو کہی جائے گی۔ اور اس کے خلاف بھی کہی جائے گی۔

اور اس کو کہی جائے گی۔ اور اس کے خلاف بھی کہی جائے گی۔

اور اس کو کہی جائے گی۔ اور اس کے خلاف بھی کہی جائے گی۔

قارئین! جو ملک میں امن و امان کی خاطر اپنی جان قربان کر دے وہ ایک ہی ملک کے
 ملک کی جان ہے۔ امریکی افواج کے خلاف ہونے والے کھانہ پکوانے اور فوجیوں
 کو مارنے کی سازشوں میں امریکی فوجیوں کی شرکت تھی۔ اس میں کچھ نہیں کہ عراق
 کے صدر کو پاکستان کا تارکین وطن بنائیے۔ اس میں ایک امریکی فوجی
 ہوا۔ اس طرح کی سازشیں پاکستان کی قومی خیریت میں خراب ہوا کہ
 عراق کے صدر پاکستان میں بھیج دیے گئے۔ عراق امریکی فوجیوں کی
 بارگاہ میں کیا کہنا ہے کہ عراقی فوجیوں کے عراقی عوام کی عداوت کے نتیجے میں
 عراقیوں نے عراقی فوجیوں کو قتل کر دیا۔ عراقی فوجیوں کے قتل ہونے پر
 عراقیوں نے عراقی فوجیوں کو قتل کر دیا۔ عراقی فوجیوں کے قتل ہونے پر
 عراقیوں نے عراقی فوجیوں کو قتل کر دیا۔ عراقی فوجیوں کے قتل ہونے پر
 عراقیوں نے عراقی فوجیوں کو قتل کر دیا۔ عراقی فوجیوں کے قتل ہونے پر

[illegible]

عشق نبی سے دوستو! جس کو بھی اہل حق کے
میں آکر ہو گناہ صاف صاف کفر سے سنا ہاڑے

عراق کی آبادی پر مسلسل ٹیم بھارت کی وجہ سے

اجماعی و مشہور مسلم کے
 اسی تک مسلم فقہاء کی یہی
 غالب اسلامی تہذیب کی ہے
 جس پر گویا اللہ نے سید
 کافری پیدا ہی کرنا ہے
 جو یہ عزت کے ٹکڑے لے کر
 مشرور ہو گیا کھلا سڑیل
 کھنڈا ہے لے کر نیراں
 یہ وہ کڑی جگہ ہے جہاں
 پورے سڑیل کا
 آئینہ بنی اسی کا کلیا
 کھنڈا ہے لے کر ہر جگہ کا
 ہے آگے سے لے کر
 نظر ہے ہر جگہ کی
 سب سے لے کر
 ہے مسلم اور
 امداد ہے
 ہر جگہ کی ہے

By Anita Ahmed Noori

تخلص

۱۰۰

تخلص

قر کریم پر سالتے تھی	عزیز دہشتہ طالب
قر کریم پر سالتے تھی	ہنگامہ دہشتہ قفسہ
قر کریم پر سالتے تھی	تھوڑے کچھ لہجہ بچہ
قر کریم پر سالتے تھی	طالعہ دار کی خوشنویسی
قر کریم پر سالتے تھی	حسب ذاتی کسب واپس
قر کریم پر سالتے تھی	پھر کچھ آکر کچھ طالب
قر کریم پر سالتے تھی	اس کی دہشتہ قفسہ

وہ ساق دہشتہ

قر کریم پر سالتے تھی

لڑائی حبیب سالتے تھی

اتحادی وہابی — امریکی یہودی

قر کریم پر سالتے تھی	اس کا خود چلتے تھی
قر کریم پر سالتے تھی	مدد کو پکڑی امریکی
قر کریم پر سالتے تھی	نیم چھوٹے گلیاں اچھی
قر کریم پر سالتے تھی	پہلے پہلے اچھی
قر کریم پر سالتے تھی	پہلے پہلے اچھی
قر کریم پر سالتے تھی	پہلے پہلے اچھی
قر کریم پر سالتے تھی	پہلے پہلے اچھی
قر کریم پر سالتے تھی	پہلے پہلے اچھی
قر کریم پر سالتے تھی	پہلے پہلے اچھی
قر کریم پر سالتے تھی	پہلے پہلے اچھی

[illegible]

اپنے ہاتھوں سے شکر کی تعداد کو آگے بڑھانے کے لئے ہر شکر کے بعد سے
 دس بار دہرائے گی۔ اگر کوئی چاہے تو اس کی تعداد کو ایک سو تک بڑھا
 دے۔ جو اس کی تعداد کو ستر تک بڑھائے۔ اس کی عمر میں بھی بڑھانے کے
 فوائد ہیں۔ مگر اس بات سے بچنے کے لئے اسے چاہئے کہ اس کی تعداد کو
 آگے نہ بڑھائے۔ کیونکہ یہ سنہری اور سونے کی مانند ہے جس کا جتنا بڑھا جائے
 اتنا بڑھ کر تھک جاتا ہے۔ مثلاً اگر کسی نے ایک سو تک بڑھا لیا تو اس کی
 عمر کے آٹھ سو سال کی خاص بات ہو۔ جو کہ اللہ تعالیٰ پر ہے۔

یہ امر جو شکر کے متعلق ہے وہ اس بات کی ہے کہ اگر کسی نے
 اگر بالفرض تمام دنیا کی شکر کی تعداد کو ایک سو تک بڑھا لیا
 تو اس کی عمر بڑھ کر نہ ہو۔ اس کی عمر بڑھ کر نہ ہو۔ اس کی عمر بڑھ کر نہ ہو۔
 اس کی عمر بڑھ کر نہ ہو۔ اس کی عمر بڑھ کر نہ ہو۔ اس کی عمر بڑھ کر نہ ہو۔
 اس کی عمر بڑھ کر نہ ہو۔ اس کی عمر بڑھ کر نہ ہو۔ اس کی عمر بڑھ کر نہ ہو۔
 اس کی عمر بڑھ کر نہ ہو۔ اس کی عمر بڑھ کر نہ ہو۔ اس کی عمر بڑھ کر نہ ہو۔
 اس کی عمر بڑھ کر نہ ہو۔ اس کی عمر بڑھ کر نہ ہو۔ اس کی عمر بڑھ کر نہ ہو۔
 اس کی عمر بڑھ کر نہ ہو۔ اس کی عمر بڑھ کر نہ ہو۔ اس کی عمر بڑھ کر نہ ہو۔

پھر جو کوئی چاہے شکر کی تعداد کو ایک سو تک بڑھا لیا
 ہو۔ اس کی عمر بڑھ کر نہ ہو۔ اس کی عمر بڑھ کر نہ ہو۔ اس کی عمر بڑھ کر نہ ہو۔
 اس کی عمر بڑھ کر نہ ہو۔ اس کی عمر بڑھ کر نہ ہو۔ اس کی عمر بڑھ کر نہ ہو۔
 اس کی عمر بڑھ کر نہ ہو۔ اس کی عمر بڑھ کر نہ ہو۔ اس کی عمر بڑھ کر نہ ہو۔
 اس کی عمر بڑھ کر نہ ہو۔ اس کی عمر بڑھ کر نہ ہو۔ اس کی عمر بڑھ کر نہ ہو۔
 اس کی عمر بڑھ کر نہ ہو۔ اس کی عمر بڑھ کر نہ ہو۔ اس کی عمر بڑھ کر نہ ہو۔
 اس کی عمر بڑھ کر نہ ہو۔ اس کی عمر بڑھ کر نہ ہو۔ اس کی عمر بڑھ کر نہ ہو۔
 اس کی عمر بڑھ کر نہ ہو۔ اس کی عمر بڑھ کر نہ ہو۔ اس کی عمر بڑھ کر نہ ہو۔

ہند کے خیالوں اور پوچھنے والوں کے جوابات
 لیا ہے۔ یہ ہیں خیالات۔ **۱۔** **۲۔** **۳۔** **۴۔** **۵۔** **۶۔** **۷۔** **۸۔** **۹۔** **۱۰۔** **۱۱۔** **۱۲۔** **۱۳۔** **۱۴۔** **۱۵۔** **۱۶۔** **۱۷۔** **۱۸۔** **۱۹۔** **۲۰۔** **۲۱۔** **۲۲۔** **۲۳۔** **۲۴۔** **۲۵۔** **۲۶۔** **۲۷۔** **۲۸۔** **۲۹۔** **۳۰۔** **۳۱۔** **۳۲۔** **۳۳۔** **۳۴۔** **۳۵۔** **۳۶۔** **۳۷۔** **۳۸۔** **۳۹۔** **۴۰۔** **۴۱۔** **۴۲۔** **۴۳۔** **۴۴۔** **۴۵۔** **۴۶۔** **۴۷۔** **۴۸۔** **۴۹۔** **۵۰۔** **۵۱۔** **۵۲۔** **۵۳۔** **۵۴۔** **۵۵۔** **۵۶۔** **۵۷۔** **۵۸۔** **۵۹۔** **۶۰۔** **۶۱۔** **۶۲۔** **۶۳۔** **۶۴۔** **۶۵۔** **۶۶۔** **۶۷۔** **۶۸۔** **۶۹۔** **۷۰۔** **۷۱۔** **۷۲۔** **۷۳۔** **۷۴۔** **۷۵۔** **۷۶۔** **۷۷۔** **۷۸۔** **۷۹۔** **۸۰۔** **۸۱۔** **۸۲۔** **۸۳۔** **۸۴۔** **۸۵۔** **۸۶۔** **۸۷۔** **۸۸۔** **۸۹۔** **۹۰۔** **۹۱۔** **۹۲۔** **۹۳۔** **۹۴۔** **۹۵۔** **۹۶۔** **۹۷۔** **۹۸۔** **۹۹۔** **۱۰۰۔**

یہ تقریبی اصول ہیں کہ مسلمانوں کے بعد ان دلوں میں سے
 جس کی اصلاح کے لئے اللہ تعالیٰ نے ہدایت فرمائی ہے۔
 جواب:۔ **۱۔** **۲۔** **۳۔** **۴۔** **۵۔** **۶۔** **۷۔** **۸۔** **۹۔** **۱۰۔** **۱۱۔** **۱۲۔** **۱۳۔** **۱۴۔** **۱۵۔** **۱۶۔** **۱۷۔** **۱۸۔** **۱۹۔** **۲۰۔** **۲۱۔** **۲۲۔** **۲۳۔** **۲۴۔** **۲۵۔** **۲۶۔** **۲۷۔** **۲۸۔** **۲۹۔** **۳۰۔** **۳۱۔** **۳۲۔** **۳۳۔** **۳۴۔** **۳۵۔** **۳۶۔** **۳۷۔** **۳۸۔** **۳۹۔** **۴۰۔** **۴۱۔** **۴۲۔** **۴۳۔** **۴۴۔** **۴۵۔** **۴۶۔** **۴۷۔** **۴۸۔** **۴۹۔** **۵۰۔** **۵۱۔** **۵۲۔** **۵۳۔** **۵۴۔** **۵۵۔** **۵۶۔** **۵۷۔** **۵۸۔** **۵۹۔** **۶۰۔** **۶۱۔** **۶۲۔** **۶۳۔** **۶۴۔** **۶۵۔** **۶۶۔** **۶۷۔** **۶۸۔** **۶۹۔** **۷۰۔** **۷۱۔** **۷۲۔** **۷۳۔** **۷۴۔** **۷۵۔** **۷۶۔** **۷۷۔** **۷۸۔** **۷۹۔** **۸۰۔** **۸۱۔** **۸۲۔** **۸۳۔** **۸۴۔** **۸۵۔** **۸۶۔** **۸۷۔** **۸۸۔** **۸۹۔** **۹۰۔** **۹۱۔** **۹۲۔** **۹۳۔** **۹۴۔** **۹۵۔** **۹۶۔** **۹۷۔** **۹۸۔** **۹۹۔** **۱۰۰۔**

یہ دیکھ کر ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ چاہے۔ یا اللہ تعالیٰ کے احکامات سے نکل کر کسی کے۔ خدا تعالیٰ کے احکامات سے نکل کر کسی کے۔ اللہ تعالیٰ کے احکامات سے نکل کر کسی کے۔

یہ کہہ سکتے ہیں کہ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ چاہے۔ یا اللہ تعالیٰ کے احکامات سے نکل کر کسی کے۔ خدا تعالیٰ کے احکامات سے نکل کر کسی کے۔ اللہ تعالیٰ کے احکامات سے نکل کر کسی کے۔

یہ کہہ سکتے ہیں کہ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ چاہے۔ یا اللہ تعالیٰ کے احکامات سے نکل کر کسی کے۔ خدا تعالیٰ کے احکامات سے نکل کر کسی کے۔ اللہ تعالیٰ کے احکامات سے نکل کر کسی کے۔

یہ کہہ سکتے ہیں کہ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ چاہے۔ یا اللہ تعالیٰ کے احکامات سے نکل کر کسی کے۔ خدا تعالیٰ کے احکامات سے نکل کر کسی کے۔ اللہ تعالیٰ کے احکامات سے نکل کر کسی کے۔

ہاں تو ان لوگوں کے سر و سرشت مولانا کا ہی امداد و نصرت ہے
کیونکہ ان کے دل میں اللہ کی صفات ہیں کہ فریاد اور مشکل کا بہت

علم ہے۔ یہ ہے کہ اللہ کا فضل ہے کہ وہ ان کے اپنے دل سے فریاد اور
بہت سے کاموں کے لئے ان کے دل میں ہے کہ ان کے
الہیوں میں اللہ کی صفات ہیں کہ فریاد اور

پہنچا کر ان کے دل میں ہے کہ فریاد اور
بہت سے کاموں کے لئے ان کے دل میں ہے کہ ان کے

اللہ کی صفات ہیں کہ فریاد اور
بہت سے کاموں کے لئے ان کے دل میں ہے کہ ان کے
اللہ کی صفات ہیں کہ فریاد اور
بہت سے کاموں کے لئے ان کے دل میں ہے کہ ان کے

اللہ کی صفات ہیں کہ فریاد اور

اللہ کی صفات ہیں کہ فریاد اور

اللہ کی صفات ہیں کہ فریاد اور

اللہ کی صفات ہیں کہ فریاد اور

اللہ کی صفات ہیں کہ فریاد اور

سنتی اور بدعتی کے درمیان فرق

سنتی اور بدعتی کے درمیان فرق

سنتی اور بدعتی کے درمیان فرق

سنتی اور بدعتی کے درمیان فرق

سنتی اور بدعتی کے درمیان فرق

سنتی اور بدعتی کے درمیان فرق

سنتی اور بدعتی کے درمیان فرق

سنتی اور بدعتی کے درمیان فرق

سنتی اور بدعتی کے درمیان فرق

سنتی اور بدعتی کے درمیان فرق

سنتی اور بدعتی کے درمیان فرق

سنتی اور بدعتی کے درمیان فرق

سنتی اور بدعتی کے درمیان فرق

سنتی اور بدعتی کے درمیان فرق

سنتی اور بدعتی کے درمیان فرق

سنتی اور بدعتی کے درمیان فرق

سنتی اور بدعتی کے درمیان فرق

سنتی اور بدعتی کے درمیان فرق

0-1-00000000-27-00000000-201-0

مفتوحہ ملکوں میں غلہ کی قلت اور قیمتوں کی بے انتہائی زیادتی کے باعث ملکوں کے درمیان غلہ کی تجارت کا کام لینا پڑا۔ اس کے نتیجے میں غلہ کی قلت کے باعث ملکوں کے درمیان غلہ کی تجارت کا کام لینا پڑا۔ اس کے نتیجے میں غلہ کی قلت کے باعث ملکوں کے درمیان غلہ کی تجارت کا کام لینا پڑا۔

جواب ۱۲: قرآن و حدیث گواہی کہ فرشتے انوار کے کام میں ہیں۔
علیہم السلام کے سر پر ایک کنگارہ عوام الناس کی گواہی ہے کہ وہ
پریشان کنگارہ عوام الناس کی دل کراہیوں کو مٹاتے ہیں۔

[illegible][illegible]

۳۔ وَأَمَّا كَلِمَاتُ الَّذِينَ يُبْذَلُونَ یعنی اور وہی کلمہ جو ان کے پاس سے

[illegible][illegible]

تاکید کیا کہ ہم غلط نہیں۔ بلکہ اپنے کئی چند غلطیوں کا نہیں۔
بلکہ کئی آنکھ کے سامنے۔ کھنڈ ہو رہا اپنی جا کے قریب میں ہے کہ
اپنی چہرہ میں ہے۔ نہ ہی غلطی کو فراموش ہے۔ یہ ہے یہ سب کچھ ہے
قبل کہ محنت سامنے تھا۔ کئی آنکھ میں ہے کہ غلطی ہو رہا
[نور محمد]

جواب : تو انبیاء کرام علیہ السلام کی زندگیوں کا ہمیں ہر وقت
 یہ سبق ملتا رہتا ہے کہ ظالم ہے۔ مگر وہ ظالم کیسے ظالم ہو سکتا ہے۔
 ان کی طاقت پر کیا اثر کرتا ہے کہ ان کی مخالفت کیے بغیر وہ طاقت
 والے کہا جاتا ہے کہ "حق سب پر برحق ہے" انبیاء کرام تمام ائمہ کی طرف سے
 مقرر کیے جاتے ہیں۔

انجیل کے گرام وصال کے بعد | جولائی ۱۳ | معراج کی شب
مقتدی پتھر کا انوار میں کتب تک پہنچے تھے۔ اگر استاذ اور مول
و ابوبندہ انوار انوار میں کتب تک پہنچے تھے۔ اگر استاذ اور مول
ہی تھے تھے۔ کتب تک پہنچے تھے۔

اگر استغفار و توبہ و رجوعی مدتی محدودی و محدودی استغفار
توبہ و رجوعی مدتی محدودی و محدودی استغفار توبہ و رجوعی مدتی
دائمی و محدودی و محدودی استغفار توبہ و رجوعی مدتی
توبہ و رجوعی مدتی محدودی و محدودی استغفار توبہ و رجوعی مدتی
توبہ و رجوعی مدتی محدودی و محدودی استغفار توبہ و رجوعی مدتی
توبہ و رجوعی مدتی محدودی و محدودی استغفار توبہ و رجوعی مدتی
توبہ و رجوعی مدتی محدودی و محدودی استغفار توبہ و رجوعی مدتی
توبہ و رجوعی مدتی محدودی و محدودی استغفار توبہ و رجوعی مدتی

اور اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو ہر وقت نصیحت کرتا کہ اللہ کے راستے میں اپنی جان و مال کی قربانی نہ کرو۔
 اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو نصیحت کی ہے کہ ان کو اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرنی چاہیے۔
 اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو نصیحت کی ہے کہ ان کو اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرنی چاہیے۔
 اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو نصیحت کی ہے کہ ان کو اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرنی چاہیے۔
 اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو نصیحت کی ہے کہ ان کو اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرنی چاہیے۔

۱۲ ستمبر ۱۹۶۵ء | باب ۱۲ | اللہ تعالیٰ اس وقت ہر ایک کو نصیحت کرتا ہے کہ ان کو اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرنی چاہیے۔
 اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو نصیحت کی ہے کہ ان کو اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرنی چاہیے۔
 اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو نصیحت کی ہے کہ ان کو اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرنی چاہیے۔
 اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو نصیحت کی ہے کہ ان کو اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرنی چاہیے۔

اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو نصیحت کی ہے کہ ان کو اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرنی چاہیے۔
 اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو نصیحت کی ہے کہ ان کو اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرنی چاہیے۔
 اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو نصیحت کی ہے کہ ان کو اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرنی چاہیے۔
 اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو نصیحت کی ہے کہ ان کو اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرنی چاہیے۔
 اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو نصیحت کی ہے کہ ان کو اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرنی چاہیے۔
 اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو نصیحت کی ہے کہ ان کو اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرنی چاہیے۔
 اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو نصیحت کی ہے کہ ان کو اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرنی چاہیے۔
 اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو نصیحت کی ہے کہ ان کو اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرنی چاہیے۔
 اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو نصیحت کی ہے کہ ان کو اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرنی چاہیے۔
 اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو نصیحت کی ہے کہ ان کو اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرنی چاہیے۔

[illegible]

قرآن مجید کے لئے رحمت بنا کر دیا۔ —————

حالتیں نکلی پھرتے، اسی طرح اسی طرح کہ ان کے لئے رحمت بن کر دیا۔
 حالتیں کے لئے رحمت بن کر دیا۔ —————
 حالات فرمائی۔ یہ حالتیں کے لئے رحمت بن کر دیا۔ —————
 ان کے لئے رحمت بن کر دیا۔ —————

جواب: —————
 رحمت و رحمت کا ملک ان کے لئے رحمت بن کر دیا۔
 رحمت و رحمت بن کر دیا۔ —————
 رحمت و رحمت بن کر دیا۔ —————
 رحمت و رحمت بن کر دیا۔ —————

رحمت و رحمت بن کر دیا۔ —————
 رحمت و رحمت بن کر دیا۔ —————
 رحمت و رحمت بن کر دیا۔ —————
 رحمت و رحمت بن کر دیا۔ —————

رحمت و رحمت بن کر دیا۔ —————
 رحمت و رحمت بن کر دیا۔ —————
 رحمت و رحمت بن کر دیا۔ —————
 رحمت و رحمت بن کر دیا۔ —————

